لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 232 Sunday 22 October, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۲۳۲) ۲۲/اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز اتوار قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

لبنان کی سرحد پر اسرائیلی فوجی ہلاک، اسرائیل کی حزب اللہ کے ٹھکانوں پر بمباری

اسرائیل کی غزہ پر بمباری جاری، حماس کے ہیڈ کوارٹر نشانے پر، متعدد فلسطینی شہید، حماس کا اسرائیلی بستی پر راکٹ سے حملے

لبنان (ایجنسی) اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ اس نے ٹینک شکن میزائل داغنے کے جواب میں گذشتہ رات حزب اللہ کے متعدد فوجی اہداف پر بمباری کی ہے۔ٹائمز آف اسرائیل کے اخبار نے اس سے قبل ہفتے کے روز اطلاع دی تھی کہ کل لبنان کی سرحد پر ایک فوجی مارا گیا تھا۔اخبار نے اسرائیلی فوج کے حوالے سے بتایا ہے کہ 22 سالہ فوجی ٹینک شکن میزائل حملے میں مارا گیا۔اسرائیلی فوج نے "ایکس" پلیٹ فارم (سابقہ ٹویٹر) پر لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر بمباری کے مناظر شائع کیے۔اسرائیلی فوج کے ترجمان ادرعی نے بتایا کہ جن اہداف کو نشانہ بنایا گیا ان میں عسکری مقامات کا ایک سلسلہ بھی شامل ہے جو حزب اللہ آپریشنل مقاصد کے لیے استعمال کرتی تھی۔انہوں نے مزید کہا کہ فوج نے ایک اینٹی آرمر لانچر کو بھی نشانہ بنایا جو سرحدی علاقے میں نصب تھا اور اس کا رخ اسرائیلی علاقے کی طرف تھا۔کل جمعہ کو لبنان میں العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار نے اطلاع دی تھی کہ حزب اللہ نے جنوبی لبنان میں شیبہ فارمز اور کفر شوبا فارمز میں اسرائیلی ٹھکانوں پر بمباری کی ہے، جب کہ لبنان کی قومی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی توپ خانے کے اردگرد کے علاقوں پر بمباری کی گئی۔جنوبی لبنان کے مغربی سیکٹر کے دیہات اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ اسرائیل نے فاسفورس گولوں سے نشانہ بنایا تھا۔دوسری جانب لبنانی ایجنسی کا کہنا ہے کہ آرمی کمانڈر جوزف عون نے امریکی کانگریس کے ارکان کے معاونین کے ایک وفد کے ساتھ ملک کی عمومی صورتحال، فوجی اسٹیبلشمنٹ کی صورتحال اور اس کو درپیش چیلنجز کے علاوہ جنوبی سرحد پر ہونے والی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔اس سے قبل جمعہ کو اسرائیلی فوج نے اعلان کیا تھا کہ اس نے راکٹ داغنے کے جواب میں جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا ہے۔

دوسری جانب غزہ میں اسرائیلی فوج اور فلسطینی مزاحمتی گروپوں کے درمیان جنگ تیسرے ہفتے میں داخل ہو رہی ہے۔ ہفتے کے روز فلسطینی محکمہ صحت نے بتایا کہ غزہ پر اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں 24 گھنٹوں کے دوران 352 افراد شہید ہو گئے ہیں۔دوسری جانب حماس کے عسکری ونگ عزالدین القسام بریگیڈ نے عام شہریوں کو نشانہ بنانے کے جواب میں اسرائیلی شہر اشدود پر راکٹ سالو سے بمباری کا اعلان کیا ہے۔ عبرانی اخبار یدیعوت احرونوت نے اطلاع دی ہے کہ اشدود میں راکٹ سائرن جنوب میں چھ گھنٹے کے پرسکون رہنے کے بعد بجے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس کے جنگی طیاروں نے گذشتہ شب غزہ کی پٹی میں حماس کے متعدد ٹھکانوں پر بمباری کی۔فوج کے ترجمان نے بتایا کہ آپریشنز کمانڈ ہیڈ کوارٹر، اینٹی آرمر میزائل لانچنگ پیڈ، دیگر انفراسٹرکچر اور حماس کے مانیٹرنگ اور اینٹی آرمر میزائل لانچنگ سائٹس کو نشانہ بنایا گیا۔سنیچر کی صبح فلسطین کی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں پر اسرائیلی طیاروں کی بمباری میں تقریباً 30 افراد جاں بحق ہو گئے۔فلسطینی ذرائع کے مطابق غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع شہر رفح کے متعدد علاقوں کو نشانہ بنایا گیا جس میں کم سے کم سات افراد شہید ہو گئے جب کہ شمال میں واقع جبالیہ قصبے کو نشانہ بنایا گیا بمباری میں کم از کم 14 افراد مارے گئے۔

رفح میں االسلام محلے میں ایک تین منزلہ مکان کو نشانہ بنایا گیا جس میں دو افراد کے جان سے جانے کی اطلاع ہے جب کہ زوروب راؤنڈ اباؤٹ میں ایک مکان کو نشانہ بنانے والے بم دھماکے میں تین بچوں سمیت پانچ افراد شہید اور دیگر زخمی ہوئے۔

فلسطینی ہلال احمر نے آگاہ کیا ہے کہ اسرائیل نے غزہ کے ایک اور ہسپتال پر حملہ کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ہلال احمر کے مطابق حالیہ دھمکی القدس ہسپتال پر حملے سے متعلق ہے۔ اسرائیل نے دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہسپتال کو فوری خالی کر دیا جائے۔

واضح رہے القدس ہسپتال جس پر اسرائیلی فضائیہ بمباری کرنے کی تیاری کر چکی ہے 400 مریض اور زخمی فلسطینی ہیں، جبکہ بمباری سے بے گھر ہو جانے والے 12000 فلسطینیوں کو الگ سے پناہ دی گئی ہے۔ یہ ہسپتال غزہ کے شمالی حصے میں واقع ہے۔ ہلال احمر کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اسرائیل کو بتا دیا ہے کہ القدس ہسپتال میں داخل کیے گیے زخمی اور مریض اس وقت سخت مشکل صورت حال سے دو چار ہے، وجہ ادویہ اور دیگر طبی ضروریات کی عدم دستیابی جبکہ زخمیوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہے۔

دوسری جانب امریکی وہائٹ ہاؤس سے منسوب ہفتے کے روز سامنے آنے والے موقف میں بتایا گیا ہے کہ امریکی صدر جو بائیڈن نے اسرائیل کی جانب سے زمینی کارروائی کو ملتوی کرنے کے بارے میں سوال نہیں سنا اور سوچا کہ سوال اس بارے میں ہے کہ کیا وہ مزید یرغمالیوں کو رہا کرنا چاہتے ہیں۔خبر رساں اداروں نے بائیڈن کے حوالے سے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ اسرائیل مزید یرغمالیوں کی رہائی تک غزہ کی پٹی پر اپنے ممکنہ زمینی حملے کو ملتوی کر دے۔

حماس نے جمعے کے روز دو امریکی یرغمالیوں کو رہا کیا ہے اور مزید سویلین قیدیوں کو رہا کرنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے جب کہ اسرائیل نے چودہویں روز بھی غزہ کی پٹی پر بمباری جاری رکھی ہے۔مسلسل بمباری کے ساتھ ساتھ غزہ کی ہر طرح سے کی گئی ناکہ بندی کے باعث وہاں کے باشندے دہری مشکلات میں مبتلا ہیں۔توقع ہے کہ آج بروز سنیچر رفح کراسنگ سے امدادی سامان سے لدے ٹرک داخل ہوں گے۔حماس نے ایک بیان میں اعلان کیا کہ اس نے یرغمال بنائی گئیں امریکی ماں بیٹی کو انسانی بنیادوں پر رہا کیا ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ قدم "قطری کوششوں کے جواب میں کیا گیا ہے۔اس کا مقصد امریکی عوام اور دنیا کے سامنے یہ ثابت کرنا ہے کہ بائیڈن اور اس کی فاشسٹ انتظامیہ کے دعوے جھوٹے اور بے بنیاد ہیں۔"

مسلم ممالک ایک ہو سکتے ہیں، بائیڈن کی تشویش میں اضافہ

حماس کے اتحادیوں کے طور پر شام اور لبنان نے بھی بیانات دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اسرائیل نے غزہ پر حملہ جاری رکھا تو انہیں بھاری قیمت چکانا پڑے گی

غزہ (ایجنسی) غزہ کے العہلی اسپتال میں ہونے والے بم دھماکے کے بعد عرب اور مشرق وسطی کے ممالک ایک ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔ اس میں اسرائیل کے خلاف جو ملک سب سے آگے ہے وہ ایران ہے۔ انہوں نے العہلی ہسپتال دھماکے کے بعد تمام مسلم ممالک سے اکٹھے ہونے کی اپیل کی تھی۔اس کے بعد تمام مسلم ممالک یکے بعد دیگرے اسرائیل کے خلاف ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔

اسرائیل سے ملحقہ ملک اردن نے غزہ کے ہسپتال حملوں کا الزام اسرائیل پر عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس حملے میں اسرائیل ملوث تھا جب کہ اسرائیل نے اس الزام کو سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ اسی دوران بحرین، مراکش اور ترکی نے بھی اسرائیل کے خلاف متحرک ہونا شروع کر دیا ہے۔

نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق بحرین اور مراکش نے اسرائیل سے اپنے سفیروں کو واپس بلا لیا ہے۔حماس کے اتحادیوں کے طور پر شام اور لبنان نے بھی بیانات دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اسرائیل نے غزہ پر حملہ جاری رکھا تو انہیں بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔

غزہ ہسپتال حملے کے بعد سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے رویے میں بھی تبدیلی دیکھی جا سکتی ہے۔ جنگ کے آغاز میں متحدہ عرب امارات اسرائیل کے ساتھ نظر آتا تھا لیکن اب وہ اسرائیل پر تنقید کر رہا ہے اور سعودی عرب کے ساتھ اپنے اختلافات کو ختم کرتے ہوئے آگے آ کر جنگ میں ثالثی کا کردار ادا کر رہا ہے۔دونوں ممالک کو خدشہ ہے کہ اسرائیل اور حماس جنگ کے شعلے ان کی سرحدوں تک پہنچ سکتے ہیں، ایسے میں دونوں ممالک حماس اسرائیل جنگ کو جلد سے جلد ختم کرنے اور تنازعات کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔مشرق وسطی کے ممالک کے اکٹھے ہونے سے امریکہ کے خدشات بڑھ سکتے ہیں کیونکہ امریکہ اس جنگ کے آغاز سے ہی اسرائیل کا ساتھ دیتا رہا ہے۔

بائیڈن کا دورہ اسرائیل غزہ میں زیادہ تباہی کی منظوری ثابت ہوا: ترکیہ

استنبول (ایجنسی) ترکیہ سمجھتا ہے کہ رواں ہفتے ہونے والے امریکی صدر جو بائیڈن کا دورہ تل ابیب دراصل غزہ میں اسرائیلی تباہی کی منظوری دینے کے لیے تھا۔ترک وزیر خارجہ کے مطابق اس بات کو تاریخ نے بھی نوٹ کر لیا ہے۔وزیر خارجہ ترکیہ ایک سرکاری ٹی وی ٹی آر ٹی خبر سے گفتگو کر رہے تھے۔وزیر خارجہ خاقان فیدان نے کہا اسرائیل نے غزہ کے الاھلی المعمدانی ہسپتال پر حملے کے بارے میں اپنا بیانیہ تبدیل کیا ہے۔ہمیں امید ہے کہ ہفتے کے روز مصر میں ہونے والی کانفرنس کے نتیجے میں اسرائیلی جارحیت روکنے پر اتفاق ہوگا۔ایک سوال کے جواب میں ترک وزیر خارجہ نے کہا یقیناً جو بائیڈن کا جس طرح اسرائیل کا دورہ ہوا ہے یہ غزہ میں تباہی کی منظوری دینا ہی تھا۔ہاں یہ امریکی اپروچ بہت ساروں کے لیے حیران کن نہیں ہے۔لیکن اس سے یہ تصور ضرور کیا گیا ہے کہ امریکہ کے لیے اس کے مختلف نتائج برآمد سامنے آئیں گے۔خاقان فیدان نے کہا ترکیہ کی طرف سے ایک تجویز پیش کی جا رہی تھی کہ غزہ اور اسرائیل کے درمیان پیدا شدہ حالات میں بہتری کے لیے ایک گارنٹر شپ کا اہتمام کیا جائے۔اس سلسلے میں ترکیہ فلسطینیوں کی طرف سے ایک ضامن بن سکتا ہے۔اس معاملے میں انہوں نے خطے کے ملکوں کو بھی شرکت کے لیے کہا۔

غزہ میں امداد پہنچائی اور وہاں سے نقل مکانی روکی جائے: السیسی اور ایردوان

قاہرہ (ایجنسی) مصری صدر عبدالفتاح السیسی کو ترکی کے صدر رجب طیب اردوان کا فون آیا جس میں غزہ کی پٹی کی صورتحال میں پیش رفت کے حوالے سے فالو اپ کوآرڈینیشن اور مشاورت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں صدور نے امن کو آگے بڑھانے اور کشیدگی کو کم کرنے کے لیے عالمی برادری کو متحد پوزیشن کی طرف متحرک کرنے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔

ترک صدر ایردوان نے انسانی ہمدردی کی کوششوں کو مربوط کرنے اور امن کے راستے کو فروغ دینے میں مصر کے کردار کو سراہا۔دونوں صدور نے فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کو مسترد کیا اور ساتھ ہی غزہ کی پٹی میں انسانی امداد کے داخلے کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔دونوں نے فلسطینیوں کے معاملے پر عالمی برادری کے مل کر کام کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ایردوان اور السیسی نے کہا کہ بین الاقوامی قانونی جواز کے فیصلوں کے مطابق دو ریاستی حل پر مبنی حل پر عمل کیا جانا چاہیے۔آج ہفتہ کو مصر ایک علاقائی اور بین الاقوامی سربراہی اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے جس میں مسئلہ فلسطین کے مستقبل اور غزہ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

فلسطینی قیدیوں کو فاقہ کشی، بجلی بندش اور سیل سے نکلنے پر پابندی کا سامنا

رام اللہ (ایجنسی) فلسطینی قیدیوں کے امور کی اتھارٹی کے سربراہ قدورہ فارس نے کہا ہے کہ اسرائیل نے 7 اکتوبر کو غزہ پر جنگ کے آغاز کے بعد سے فلسطینی قیدیوں کے خلاف من مانی اور تعزیری اقدامات نافذ کر دیئے ہیں۔قیدیوں کے ساتھ ایسا بدتر سلوک کیا جا رہا جس کی مثال 1967 کے بعد سے کبھی اسرائیلوں میں نہیں دیکھی گئی تھی۔قدورہ فارس نے جمعہ کو عرب ورلڈ نیوز ایجنسی کو دیئے گئے بیانات میں کہا کہ قیدیوں سے بدتر سلوک اسرائیلی فوج کی کمان کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے کیا جا رہا۔انہوں نے حماس حملے کے بعد قیدیوں کو درپیش سنگین صورتحال سے خبردار کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ جنگ کے پہلے دن سے ہی اسرائیلی جیلوں میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا تھا۔اسرائیلی حکام نے قیدیوں کو ان کے کمروں اور سیلوں میں بند کر دیا اور انہیں باہر جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔قدورہ نے کہا اسرائیل نے جیمنگ ڈیوائسز کو بڑھانے، دوروں کو روکنے، قیدیوں کے حصوں سے وقتاً فوقتاً بجلی اور پانی منقطع کرنے، سیکشنز سے کھانے کی سپلائی واپس لینے، کھانے کی مقدار کو کم کرنے اور قیدیوں کو جیل کے صحن میں بھی جانے سے روکنے جیسے انسانیت سوز اقدامات کرنا شروع کر دیئے ہیں۔انہوں نے وضاحت کی کہ جیل انتظامیہ نے ایک نیا طریقہ کار شامل کرنا شروع کیا اور قیدیوں کو دستیاب بجلی اور پانی کی سہولت بھی منقطع کر دی۔اس کے بعد جسمانی حملوں کا سلسلہ شروع کیا گیا۔جیل میں مسلسل اشتعال انگیز کارروائیاں شروع کر دی گئی ہیں۔ اسرائیلی اہلکار بار بار معائنہ کرنے کے بہانے بھی فلسطینی قیدیوں کو تنگ کر رہے ہیں۔قیدیوں کے امور کی اتھارٹی کے سربراہ نے بتایا کہ ان اقدامات کا مقصد اشتعال انگیزی پیدا کرنا اور قیدیوں کو ان پر جبر کرنے کے لیے کسی بھی ردعمل پر آمادہ کرنا ہے۔اسی تناظر میں اسرائیلی جیل اہلکار قیدیوں کے کپڑوں اور کمبلوں اور دیگر اشیا کو ضبط کرنا شروع ہو گئے ہیں۔قیدیوں کو اب ادویات بھی دستیاب نہیں ہیں۔ اس سے مستقل بنیادوں پر قیدیوں کی صحت خراب ہو رہی ہے۔ان کی نفسیاتی اور جسمانی حالت بھی متاثر ہو رہی ہے۔

گگن یان کے کریو اسکیپ سسٹم کی ٹیسٹنگ کامیاب

راکٹ سے 17 کیلومیٹر اوپر بھیجا گیا، 8 منٹ بعد پیراشوٹ سے بنگال کی کھاڑی میں لینڈنگ

سری ہری کوٹہ (ایجنسی)

انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے ہفتہ کو گگن یان مشن کے کریو اسکیپ سسٹم کا کامیاب تجربہ کیا۔ اسے سری ہری کوٹا کے ستیش دھون خلائی مرکز سے صبح 10 بجے لانچ کیا گیا۔ اسے ٹسٹ وہیکل ابورٹ-1 (D1-TV) کا نام دیا گیا۔ یہ مشن 8.8 منٹ کا تھا۔ اس مشن میں، 17 کلومیٹر اوپر جانے کے بعد، عملے کے ماڈیول کو ستیش دھون خلائی مرکز سے 10 کلومیٹر دور خلیج بنگال میں اتارا گیا۔ راکٹ میں خرابی کی صورت میں خلاباز کو زمین پر بحفاظت اندر لانے والے نظام کا تجربہ کیا گیا۔تحقیقاتی پرواز کے تین حصے تھے - اسقاط مشن کے لیے بنایا گیا سنگل اسٹیج مائع راکٹ، عملے کا ماڈیول اور عملے کے فرار کا نظام۔ یہ راکٹ وکاس انجن میں ترمیم کر کے بنایا گیا تھا۔ عملے کے ماڈیول کے اندر ماحول ویسا نہیں تھا جیسا کہ انسان بردار مشن میں ہوگا۔ اسے 8 بجے لانچ کیا جانا تھا لیکن خراب موسم کی وجہ سے اس کا وقت تبدیل کر کے 8.45 کر دیا گیا۔ پھر انجن لانچ ہونے سے 5 سیکنڈ قبل فائر کرنے میں ناکام ہو گئے اور مشن کو روک دیا گیا۔ اسرو نے کچھ دیر بعد اس خرابی کو ٹھیک کیا۔ ٹیسٹ گاڑی کے عملے نے ماڈیول کو اوپر لے جایا۔ جب راکٹ آواز کی رفتار سے 1.2 گنا زیادہ تھا تو اسقاط جیسی صورتحال پیدا ہو گئی۔ عملے کے ماڈیول اور عملے کے فرار کا نظام تقریباً 17 کلومیٹر کی اونچائی پر الگ ہو گیا۔ عملے کے ماڈیول کو یہاں سے تقریباً 2 کلومیٹر دور لے جایا گیا اور سری ہری کوٹا سے 10 کلومیٹر دور سمندر میں اتارا گیا۔ اس مشن میں، سائنسدانوں نے جانچ کی کہ آیا اسقاط حمل کی رفتار ٹھیک سے کام کرتی ہے۔ اصل مشن کے دوران، اگر راکٹ کی خرابی کا تجربہ کیا گیا تو خلاباز کیسے محفوظ طریقے سے اتریں گے۔ مشن ٹیسٹنگ کے لیے کل چار آزمائشی پروازیں بھیجی جانی ہیں۔ D1-TV کے بعد D2-TV، D3 اور D4 آئے گا۔ گگنیان مشن کا پہلا بغیر پائلٹ مشن کا منصوبہ اگلے سال کے اوائل میں ہے۔

بغیر پائلٹ کے مشن کا مطلب ہے کہ کوئی انسان خلا میں نہیں بھیجا جائے گا۔ بغیر پائلٹ کے مشن کی کامیابی کے بعد ایک انسان بردار مشن ہوگا جس میں انسان خلا میں جائیں گے۔ اسرو نے انسان بردار مشن کے لیے 2025 کی ٹائم لائن مقرر کی ہے۔

اسمبلی انتخابات میں اتحاد کرنا ہے یا نہیں ▫ دھوکہ دینا ٹھیک نہیں

اتر پردیش میں جب کانگریس کو اتحاد کی ضرورت پڑے گی تو صرف سماجوادی پارٹی ہی کام آئے گی: اکھلیش یادو

ہردوئی (پی این ایس)

لوک جاگرن ابھیان یاترا کے تحت ورکرز ٹریننگ کیمپ میں پہنچے سماج وادی پارٹی کے سپریمو اکھلیش یادو نے ایک بار پھر اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کو لے کر کانگریس پر سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو بتانا چاہئے کہ وہ سماج وادی پارٹی کے ساتھ اتحاد کرے گی یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو سماج وادی پارٹی کو دھوکہ نہیں دینا چاہئے کیونکہ سماج وادی پارٹی اتر پردیش میں بی جے پی سے لڑنے والی پہلی پارٹی ہے اور جب کانگریس کو اس کی ضرورت ہوگی تو صرف سماج وادی پارٹی ہی کام آئے گی۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ کانگریس واضح طور پر بتائے کہ اتحاد کرنا ہے یا نہیں؟ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'اگر اتحاد نہیں کرنا تھا تو آپ مجھے بتا دیتے'۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح میڈیا کے بعض صحافیوں کا کھلے عام بائیکاٹ کیا گیا۔ اسی طرح انہیں بھی صاف صاف بتا دیا جاتا کہ اپوزیشن کا اتحاد ریاستی سطح پر نہیں ہوگا، صرف لوک سبھا کے انتخابات میں اپوزیشن پارٹیاں اتحاد کر کے لڑیں گی۔

اس دوران انہوں نے کانگریس پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ جب اتحاد نہیں کرنا تھا تو ہمیں کیوں بلایا گیا؟ ہمیں بتایا جاتا کہ لوک سبھا انتخابات کے وقت اتحاد ہوگا نہ کہ ریاستی سطح پر۔ کانگریس والوں کو مجھے بتانا چاہئے کہ وہ ایس پی کے ساتھ اتحاد نہیں کرنا چاہتے، وہ ہمارے ساتھ دھوکہ اور سازش نہ کریں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر کانگریس صاف صاف کہہ دے کہ اسے سماج وادی پارٹی کی ضرورت نہیں ہے تو وہ ایک بار بھی اتحاد کا نام نہیں لیں گے، لیکن ایس پی کو اس طرح دھوکہ نہ دے۔ ایس پی سربراہ نے کہا کہ جب کانگریس سب سے کمزور ہوگی تو ایس پی کی ضرورت پڑے گی۔ اگر کسی وقت انہیں لگتا ہے کہ سوشلسٹوں کی ضرورت ہوگی تو ایسے وقت میں ہم اپنی پرانی روایت پر قائم رہیں گے اور کانگریس کی مدد کو آگے آئیں گے، کیونکہ ہمارے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اور نیتاجی ملائم سنگھ یادو کہہ چکے ہیں کہ کانگریس جب سب سے زیادہ کمزور ہوگی، تب اسے ایس پی کی ضرورت ہوگی ایسے میں ہمیں کانگریس کا ساتھ دینا ہوگا۔

4 سال بعد نواز شریف کی پاکستان واپسی

اسلام آباد، (یو این آئی) پاکستان کے معزول وزیر اعظم نواز شریف چار سال تک خود ساختہ جلاوطنی کی زندگی گزارنے کے بعد ہفتہ کی دوپہر پاکستان واپس پہنچ گئے۔ فوجداری مقدمات میں پاکستان کے قانون کے تحت مفرور مجرم قرار دیے گئے مسٹر شریف علاج کرانے کے نام پر ملک سے باہر چلے گئے تھے اور اس دوران انہوں نے زیادہ تر وقت لندن میں خود ساختہ جلاوطنی میں گزارا۔ مسٹر شریف دبئی سے اسلام آباد ایئرپورٹ پہنچے۔ سابق وزیر قانون سینیٹر اعظم تراراوران کی جماعت پاکستان مسلم لیگ نواز (پی ایم ایل-این) کے کئی دیگر سینئر رہنما اور سابق وزیر اعظم کی قانونی ٹیم کے ارکان ان کے استقبال کے لیے ایئرپورٹ پہنچے تھے۔ مسٹر شریف کی آمد سے قبل مسٹر ترار نے میڈیا کو بتایا تھا کہ وہ سابق وزیر اعظم نواز شریف کی آمد کے بعد ایئرپورٹ کے ایک لاؤنج میں جائیں گے۔ ان کی آمد پر اب ان کے ساتھ سیاسی اور قانونی امور پر مشاورت کی جائے گی۔ مسٹر ترار نے یہ بھی کہا کہ عدالتی عملہ بھی ہوائی اڈے پر پہنچ گیا ہے جہاں مسٹر شریف کے سلسلے میں سیکورٹی کی ضمانت کے لیے قانونی عمل مکمل کیا جائے گا۔ قانونی دستاویزات پر دستخط کرنے کے لیے ایک حلف نامہ کمشنر اور سابق ڈپٹی میئر ذیشان نقوی بھی ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ بتایا گیا کہ لیگل ٹیم شریف کے انگوٹھے کے نشان اور دستخط وغیرہ لینے کے لیے جہاز کے اندر جائے گی۔ مسٹر نواز نے دبئی میں پاکستان کی پرواز پر سوار ہونے سے پہلے کہا کہ وہ واپس آ کر خوش ہیں۔ مسٹر شریف کو اگلے سال جنوری میں ہونے والے انتخابات سے قبل اپنی پارٹی کو دوبارہ مضبوط کرنے کی مہم شروع کرنے سے قبل کئی قانونی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

غالب اکیڈمی کی جانب سے پروفیسر شارب ردولوی کے انتقال پر اظہار تعزیت

نئی دہلی (پریس ریلیز)

پروفیسر شارب ردولوی اتر پردیش کے قصبہ ردولی میں یکم ستمبر 1935 کو ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے لکھنؤ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ دہلی کے دیال سنگھ کالج سے انھوں نے ملازمت کا آغاز کیا۔ دہلی یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں ریڈر ہو گئے اور 1990 میں جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے ہندوستانی زبانوں کے مرکز میں پروفیسر ہو گئے اور دس برس بعد دو ہزار میں یہیں سے سبکدوش ہوئے۔ دہلی میں وہ ادبی و علمی سرگرمیوں میں مصروف رہتے تھے۔ دہلی کے دلشاد گارڈن میں وہ قیام پذیر تھے۔ وہاں سے ادبی و علمی سرگرمیوں کے مراکز میں کافی فاصلہ تھا۔ وہ 1993 سے 2008 تک غالب اکیڈمی کی گورننگ کونسل کے فعال رکن تھے۔ اپنی اہلیہ شمیم نکہت کی سبکدوشی کے بعد انھوں نے لکھنؤ جانے کا فیصلہ کیا۔ انھوں نے سردار جعفری، احتشام حسین اور محمد حسن کے زمانے کا لکھنؤ دیکھا تھا۔ لکھنؤ جا کر وہ اور سرگرم ہو گئے۔ اپنے گھر کو درس و تدریس کا مرکز بنا لیا اور شعاع انٹر کالج قائم کیا جو لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔ شارب ردولوی شاعر بھی تھے لیکن تنقید میں ان کا اہم مقام ہے۔ ان کی کتاب ''جدید اردو تنقید کے اصول ونظریات'' تنقید کی نصابی کتاب ہے اسے بڑھے بغیر تنقید کی بنیاد سمجھنا ممکن نہیں ہے۔ 8 / 1 اکتوبر 2023 کو لکھنؤ میں ان کا انتقال ہو گیا۔ ان کے انتقال پر ملال پر غالب اکیڈمی کے صدر ڈاکٹر گلشن رائے کنول نے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اردو کے عظیم نقاد تھے نہایت شریف، قابل اور محنتی تھے، ملنسار اور نیک انسان تھے، ان کے رخصت ہو جانے سے اردو کا بڑا نقصان ہوا ہے۔ پروفیسر شریف حسین قاسمی نے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شارب ردولوی صاحب دیال سنگھ کالج کے شبینہ شعبۂ اردو کے صدر تھے۔ وہ اپنے علم و فضل اور انسان دوستی کی وجہ سے پورے کالج میں معروف تھے آپ کے ہم کار اور طلبا بہت عزت کرتے تھے۔ آپ کی بیگم پروفیسر شمیم نکہت دہلی یونیورسٹی میں اردو کی پروفیسر تھیں وہ بھی اپنے حسن و اخلاق کی وجہ سے مشہور تھیں۔ غالب اکیڈمی سے ان کا قریبی تعلق تھا۔ غالب اکیڈمی کے اراکین اور ہم سب ان کی رحلت پر اظہار افسوس کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کی مغفرت فرمائے اور متوسلین کو صبر و جمیل عطا فرمائے۔

آپ کی دعاؤں کا طالب

گولڈن آپٹیکل کمپنی

Golden Optical Co. Updating Visions Since 1998

BRAND PORTFOLIO

FRAMES	LENSES
Ray-Ban, EAGLE & KYTE, ck Calvin Klein, Sprint, TOMMY HILFIGER, davidjones, FRENCH CONNECTION, vogue eyewear, NIKE, SCOTT	essilor, ZEISS, Varilux, Crizal, RODENSTOCK, KODAK Lens, SwissLens

9, Mahatma Gandhi Marg, near Anand Cineplex, Kaiserbagh Officer's Colony, Qaisar Bagh, Lucknow, Uttar Pradesh 226001

9415568801 golden_optical_co Golden Optical CO.

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے، سود دینے والے، اس کے دونوں گواہوں اور اس کے لکھنے والے پر لعنت بھیجی ہے۔

سورہ ترمیزی 1206

روزنامہ
لوہیا نامہ
لکھنؤ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

مدد کے اعلانات اور عملی اقدامات کا فرق

اسرائیل

فلسطین جنگ میں تین روز قبل غزہ میں اسپتال پر میزائل حملے کے سنگین جنگی جرم کے بعد کسی بڑے حملے کی کوئی مصدقہ خبر نہیں ہے۔ انسانی امداد کے لئے راستہ کھلا ہوا ہے اور مغربی میڈیا اسپتال پر حملے کے اسرائیلی جرم کی پردہ پوشی میں لگا ہوا۔ حالات کی غیر جانبداری سے رپورٹنگ کر رہے قطری چینل الجزیرہ پر اسرائیل نے پابندی لگادی ہے۔ اور اب اس جھوٹ کو سچ کا لباس پہنانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اسپتال میں ہوا دھماکہ حماس کے راکٹ کے اپنے مقام پر ہی پھٹ جانے کا نتیجہ ہے۔ اس جھوٹ کو صدرِ امریکہ نے بھی اپنی زبان سے کہہ کر سچ بنانے کی کوشش میں اسرائیل کی مدد کرنے کی کوشش کی ہے مگر الجزیرہ نے صاف کر دیا ہے کہ اسرائیل کی اس تھیوری کا کوئی ثبوت نہیں ہے جبکہ اس حملے میں اسرائیلی فوج ملوث ہونے کے کئی ثبوت پیش کیے جا چکے ہیں۔ اب یہ الگ بات ہے کہ اس معاملے میں گواہ مدعی اور منصف سب ایک ہی طرف کے ہونگے تو جانچ کی خانہ پُری کر کے نتائج اپنے مطابق نکال لیے جائیں۔ کیونکہ اس جنگ میں فلسطین کی حمایت کا شور تو ہر طرف ہے لیکن عملی طور پر فلسطین کی حمایت کے لیے کوئی مؤثر طریقے اختیار کرتا نظر نہیں آ رہا ہے۔ ایک طرف امریکہ کی قیادت میں مغربی ممالک کی ہر طرح کی مدد اسرائیل کو بخوبی پہنچ رہی ہے۔ حماس کے حملے سے اسرائیل کا جو بھی فوجی ساز و سامان تباہ ہوا تھا امریکہ کی طرف سے اس سب کا متبادل اُسے پہنچایا جا چکا ہے۔ صدرِ امریکہ بار بار کہہ رہے ہیں کہ اس جنگ میں وہ حماس اور روس کو جیتنے نہیں دینگے۔ دوسری طرف اس جنگ کے ابتدائی دنوں میں ہی ہر وہ مدد جو امریکہ اسرائیل کو دے گا وہی مدد فلسطین کو دینے کا اعلان کر چکے روس کے صدر پیوٹن کی طرف سے کسی طرح کی کوئی مدد غزہ کو نہیں پہنچی ہے۔ چین بھی روس کے توسط سے غزہ کی مدد کی بات کرتا رہا ہے لیکن عملی طور پر وہاں بھی ابھی تک خاموشی ہی طاری ہے۔ ستاون مسلم ممالک کی طرف سے بھی زبانی جمع خرچ کے سوا کوئی عملی قدم ہوتا نظر نہیں آیا ہے۔ مصر کی طرف سے جو انسانی مدد غزہ پہنچنے کی بات کی جا رہی ہے اس کی بھی کوئی صورتِ حال واضح نہیں ہے اور اگر وہ مدد پہنچ بھی رہی ہے تو اس کا کریڈٹ امریکہ ہی لے رہا ہے۔ عرب ممالک تو بار بار او آئی سی کے پلیٹ فارم پر جمع ہونے کے باوجود ابھی کولمبیا اور وینزویلا اقدامات بھی کرتے نظر نہیں آ رہے ہیں۔ او آئی سی کے پلیٹ فارم سے یہ بات بار بار کہی جا رہی ہے جن مسلم ممالک کے جس سطح پر بھی اسرائیل سے تعلقات ہیں اُنہیں وہ سلسلہ منقطع کر دینا چاہیے اور اسرائیلی نمائندوں کو اپنے یہاں سے نکال دینا چاہیے لیکن ابھی تک کسی مسلم ملک کا ایسا کوئی قدم سامنے نہیں آیا ہے جبکہ مغربی ممالک کے جو وزراء اسرائیل کے دورہ کر رہے ہیں اور وہاں اسرائیل کو فلسطینیوں کی نسل کشی میں نہ صرف بھرپور مدد کے اعلانات کر رہے ہیں وہ اس کے بعد عرب ممالک میں بھی شاہی مہمان ہوتے ہیں۔ اپنے فلسطینی بھائیوں کے قتل سے رنگے اُنکے ہاتھوں کو عربوں کے حکمراں بڑے فخر سے تھام کر فوٹو سیشن کرتے نظر آتے ہیں۔ اس کے بعد وہ جنگ بندی کی جو اپیلیں کرتے ہیں اُن پر کوئی کان نہیں دھرتا پھر بھی عربوں کی طرف سے ایسا کوئی قدم نہیں اٹھایا جا رہا ہے جس سے فلسطین کی عملی حمایت نظر آئے، منافقت اور دوغلے پن کا یہ رویہ نقصان تو ان عرب حکمرانوں کو بھی پہنچائے گا مگر ابھی مغربی طاقتوں کے سحر میں اُنہیں مستقبل کے اندھیرے غار نظر نہیں آ رہے ہیں۔

مسئلہ فلسطین کا سفارتی و سیاسی حل نکالنے میں ہماری عدم دلچسپی!!

ناظم الدین فاروقی

ایسا لگتا ہے کہ ساری دنیا غزہ کی جنگ کئی حصوں میں تقسیم ہو چکی ہے۔ عیسیٰ و موسیٰ کے آپسی اتحاد نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ نہ صرف طاقتور ظالم و مظلوم کی جنگ ہے بلکہ عالمی اتحاد کی ایک نوعیت مذہبی بھی ہے۔ صیہونی طاقتوں کے اثر ورسوخ اور 7 گریٹ پر گرفت کا عالم یہ ہے کہ ایک کروڑ سے بھی کم آبادی والے ملک کی حوصلہ افزائی اور ظالمانہ کارائیوں کی پشت پناہی کے لئے بلا کسی تاخیر کے پہلے امریکہ نے F35A جیسے خطرناک جٹ بامبروں سے لدے بحری بیڑے کو غزہ کے ساحل پر بھیج کر خود صدر جو بائیڈن نے تل ابیب پہنچ کر اپنے کھلے عام ظالم صیہونی مملکت اسرائیل کی صیانتی و دفاعی کئی بلین کی امداد بھی فوری پہنچادی۔ ابھی صدر بائیڈن امریکہ لوٹے بھی نہیں تھے کہ برطانیہ کے وزیر آعظم رشی سونک معہ امدادی ساز و سامان کے ساتھ تل ابیب پہنچ گئے۔ جب کہ ساری دنیا دیکھ رہی ہے کہ کس طرح نہتے فلسطینیوں کو ایک چھوٹے سے شہر میں محصور کر کے پانی کے ایک ایک قطرے، بوند کو ترسا کر بڑے پیمانے پر لیل والنہار اسرائیلی اپنے وحشیانہ بمبنگ کے ذریعے بے قصور نہتے فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہا ہے۔

7/اکٹوبر سے غزہ میں حماس اسرائیل جنگ جاری ہے فلسطینی کی تمام سرحدوں کو مقفل کرتے ہوئے پانی، بجلی، غذا کی سر براہی کو مسدود کر دیا گیا۔ 5 ہزار سے زیادہ معصوم بچے، عورتیں، بوڑھے اور نوجوان اسرائیل کی وحشیانہ بمبنگ میں جام شہادت پا چکے ہیں۔ 30 ہزار سے زیادہ شدید زخمی ہیں، معمدانی اسپتال پر بمبنگ سے ایک ہی وقت میں ایک ہزار معصوم لوگ ہلاک ہو چکے ہیں۔ 10 ہزار سے زیادہ مکانات بمبنگ میں کھنڈر ہو چکے ہیں۔ جس طرح پہلے 40 بچوں کے سر قلم کرنے کا ساری دنیا میں جھوٹا پروپگنڈہ کیا گیا ٹھیک اسی طرح معمدانی ہاسپٹل پر حماس کے راکٹ کی غلطی سے حملے کی جھوٹی خبریں میڈیا میں عام کی جاتی رہیں۔

ایسا لگتا ہے کہ ساری دنیا غزہ کی جنگ کئی حصوں میں تقسیم ہو چکی ہے۔ عیسیٰ و موسیٰ کے آپسی اتحاد نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ نہ صرف طاقتور ظالم و مظلوم کی جنگ ہے بلکہ عالمی اتحاد کی ایک نوعیت مذہبی بھی ہے۔ صیہونی طاقتوں کے اثر ورسوخ اور 7 گریٹ پر گرفت کا عالم یہ ہے کہ ایک کروڑ سے بھی کم آبادی والے ملک کی حوصلہ افزائی اور ظالمانہ کارائیوں کی پشت پناہی کے لئے بلا کسی تاخیر کے پہلے امریکہ نے F35A جیسے خطرناک جٹ بامبروں سے لدے بحری بیڑے کو غزہ کے ساحل پر بھیج کر خود صدر جو بائیڈن نے تل ابیب پہنچ کر اپنے کھلے عام ظالم صیہونی مملکت اسرائیل کی صیانتی و دفاعی کئی بلین کی امداد بھی فوری پہنچادی۔ ابھی صدر بائیڈن امریکہ لوٹے بھی نہیں تھے کہ برطانیہ کے وزیر آعظم رشی سونک معہ امدادی ساز و سامان کے ساتھ تل ابیب پہنچ گئے۔ جب کہ ساری دنیا دیکھ رہی ہے کہ کس طرح نہتے فلسطینیوں کو ایک چھوٹے سے شہر میں محصور کر کے پانی کے ایک ایک قطرے، بوند کو ترسا کر بڑے پیمانے پر لیل والنہار اسرائیلی اپنے وحشیانہ بمبنگ کے ذریعے بے قصور نہتے فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہا ہے۔

امریکی صدر جو بائیڈن کی وزیر آعظم نتن یاہو کی ملاقات کے بعد 4 اہم ملکوں مصر، اردن، سعودیہ عربیہ، قطر سے ملاقات کا ارادہ تھا لیکن ان ممالک نے سرد مہری کا اظہار کیا۔ وزیر خارجہ بلنکن کو ریاض میں اپنے سفارتی دورہ کے موقع پر محمد بن سلمان سے کافی اہانت کا سامنا کرنا پڑا۔ پہلے چوبیس گھنٹے محمد بن سلمان نے امریکی وزیر خارجہ کو دن بھر انتظار میں بٹھا دیا اور رات دیر گئے بھی ملاقات نہیں کی بلکہ دوسرے دن امریکی خارجہ کو ملاقات کا موقع دیا۔ اس پر سفارتی حلقوں میں محمد بن سلمان کے غیر متوقع کم درجے کے سلوک پر کافی مباحث ہو رہے ہیں۔

طوفان الاقصیٰ کے عبقری، عسکری ناقابل یقین بجلی کی طرح شاطرانہ کاروائیوں کے بعد سے تمام بڑی عالمی طاقتیں ابھی تک سخت صدمے میں مبتلا ہیں۔ اسرائیل کی مخابرات اور سیکریٹ جیسے امان، موساد اور کشا جیسے خطرناک ادارے رکھنے والے ملک کو خاک چاٹنی پڑی۔ اس دوران تین بڑی کانفرنسیں خلیجی کونسل، عرب لیگ اور رابطہ عالم اسلامی OIC کی تین بڑی کانفرنس منعقد کی گئیں۔ تینوں کانفرنسوں کی قراردادیں جو دنیا کے سامنے آئی ہیں اس سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ ہمیشہ کی طرح نشست، گفت، برخواست کے علاوہ کوئی خاص ٹھوس غیر معمولی مضبوط قراردادیں منظور کرنے میں یہ تینوں کانفرنس ناکام رہیں۔ OIC اپنے قیام ستمبر 1969 سے ہی تمام مسلم ممالک کا اقوام متحدہ کے بعد سب سے بڑا ایک وفاق ہے لیکن اسے ایک کافی کلب سے بڑھ کر کبھی با اختیار ادارہ بننے نہیں دیا گیا اور کوئی اہم بڑے فیصلے لیتے ہوئے جاری عالم اسلام کے کسی بھی المیہ کو روک لگانے میں یہ ہمیشہ ناکام رہا۔ اس کی بڑی وجہ یہ رہی OIC بھی عالمی بلاک کی طرح کئی بلاکس میں تقسیم رہا۔ سویت یونین کے زوال کے بعد 7 گریٹ استعماری ممالک کے ہمنوا بن کر آج بھی عرب و مسلم ممالک آپسی تضادات کا شکار ہیں۔ OIC کی تاریخ میں سوائے مالی امداد اور دو طرفہ ذو معنی صحافتی بیانات کے کوئی بڑا اہم ٹھوس اقدام کرتے نہیں دیکھا گیا ہے جس سے کسی مسلم ملک یا مسلمانان عالم کے مقابل کا حل نکلا ہو یا پھر اندرونی جاری خانہ جنگی گزشتہ 35 سالوں میں عالمی استعماری طاقتوں کے بے جا مظالم میں کمی واقع ہوئی ہو۔

یہ بات ہمیں تسلیم کرنی پڑے گی کہ OIC افغانستان، عراق، شام، لبنان، سوڈان، لیبیا، صومالیہ، نائیجیریا، بوسنیا کے تباہ کن، بدترین حالت میں اپنا کوئی موثر رول ادا کرنے میں ہمیشہ ناکام اور پیچھے رہا۔

فلسطین اور مسجد الاقصیٰ کی آزادی کا مسئلہ 75 سال سے چل رہا ہے۔ مسجد الاقصیٰ کے علاوہ مغربی پٹی، غزہ اور داخلی اسرائیل میں فلسطینیوں پر مظالم کا سلسلہ جاری ہے۔ رابطہ عالمی اسلامی اگر اپنے مطالبات میں صرف اقوام متحدہ کی قرارداد نمبر 1948 / 181 اور بعد UNO کی 200 سے زیادہ منظور کردہ قراردادوں کی پاسداری کا متحدہ طور پر پُرزور مطالبہ کرتے ہوئے اسے نافذ کر کرانے میں کامیاب ہو جاتی تو آج مقبوضہ فلسطین میں فلسطینی عوام کی اتنے بڑے پیمانے پر آج یہ نسل کشی نہ ہوتی۔

ایک قابل تحسین بات یہ دیکھنے میں آئی ہے کہ تمام عرب ممالک نے متحدہ طور پر یہ بات بڑی ہی پُرزور طریقہ سے رکھی کہ کسی بھی صورت میں فلسطینی متاثرین کا اخلاً نہیں ہونا چاہیئے، اردن اور مصر نے کہہ دیا ہے کہ ہم کوئی بھی فلسطینی مہاجر کو قبول نہیں کریں گے کیوں کہ اسرائیل کی ہمیشہ سے یہ خطرناک پالیسی رہی ہے کہ دم دُمار کے ذریعے فلسطینیوں کو پہلے بے گھر کیا جاتا رہا پھر نہتے فلسطینی خاندانوں کو سرحد پار لبنان، اردن، مصر میں ڈھکیل دیا گیا اور بعد میں اسرائیل مہاجرین کو اپنے آبائی وطن لوٹنے پر سخت پابندی عائد کرتے ہوئے انھیں بیرونی شہری قرار دیا کرتا ہے۔ تجربات کی بنیاد پر یہ حکمت عملی اختیار کی گئی ہے جسے حماس کی بھی تائید حاصل ہے۔ اردن کا کہنا ہے کہ پہلے ہی 60 لاکھ فلسطینی پناہ گزینوں کا ہم بوجھ اٹھا رہے ہیں اور اسرائیل انھیں اپنے آبائی مقام جانے پر اسرائیل میں سخت پابندی عائد کر رکھا ہے۔

تقریباً 22 مسلم ممالک نے اسرائیل سے اپنے تعلقات ''ابرھیمی امن معاہدے'' کے عنوان سے استوار کر لئے ہیں۔ اردن اور مصر تو 50 سال پہلے اپنے سفارتی تعلقات بحال کر چکے تھے۔ امارات اور بحرین نے تو حدیں پار کر دیں۔ خلیجی عرب سیادت کے بے بصیرتی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اسرائیل جیسا اسلام و مسلم دشمن ظالم ملک جس کی سرحدیں آپ کے ملک سے نہیں ملتیں ہیں اور اس کا نہ وہ پڑوسی ملک ہے اور نہ ہی اس کے رحم و کرم پر ان ممالک کی معیشت اور ترقی کا کبھی انحصار رہا ہے۔ اللہ نے انھیں تیل کی دولت سے مالا مال کر رکھا ہے۔ امارات، اسرائیلی یہودیوں کو پاسپورٹ جاری کرتے ہوئے انھیں دوہری شہریت دی جا رہی ہے یہ مالی طور پر طاقتور مسلم عرب ممالک ان تمام معاہدات کے وقت اگر یہ شرط رکھتے کہ فلسطین اور مسجد الاقصیٰ کو پہلے مکمل آزاد کیا جائے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق دو قومی نظریہ کے تحت معاہدات کی تمام شقیں بحال کی جائیں۔ تو پھر ہم کسی بھی قسم کے امن معاہدے کے لئے تیار ہیں؟۔ مقدس سرزمین فلسطین کے فلسطینی مستوطنین کو تو ایک پاسپورٹ بھی جاری نہیں کیا گیا بلکہ 50 ہزار سے زیادہ یہودی مستوطنین Settler کو اپنے ملک کا اعزازی شہری بنا دیا گیا۔

سعودی عربیہ نے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات کی بحالی کی تیاری کر لی ہے اور اسرائیلیوں کو مذہبی تجارتی اور تفریحی ویزے دینے کا اعلان کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق نبی کریمؐ نے دور میں جن جن علاقوں میں یہودی بستیاں تھیں وہاں حاخامات (یہودی مذہبی پیشوا) نے آ کر بطور یادگار کے پودے لگائے ہیں۔ اس میں اتنی عجلت کی ضرورت کیا تھی کہ ایک کروڑ فلسطینیوں کے مسائل کو ترجیحی دی جاتی تو آج یہ صورت حال نہیں ہوتی ایران نے OIC کے 18/اکٹوبر کے حالیہ اجلاس میں ایک وزن دار تجویز رکھی تھی جس پر کسی نے بھی ایران کے مطالبہ پر کان نہیں دھرا۔ اس کا کہنا تھا کہ مسلم ممالک اپنے اپنے ممالک سے اسرائیلی سفیروں کو خارج کرتے ہوئے فوری ان کے سفارت خانے بند کر دیں۔ اگر یہ تجویز قبول کر لی جاتی تو مسئلہ کے حل میں ایک قدم پیش رفت ہوتی تھی اور اگر ایسا ہوتا تو بہت دباؤ اسرائیل اور امریکہ پر پڑتا۔ سعودی عربیہ نے OIC کے دوران کانفرنس حماس کے متعلق کسی بھی تنقید سے اجتناب کیا لیکن فوری دو دن بعد ایک سینئر پرنس نے اسرائیل کے ساتھ ساتھ حماس پر بھی جم کر پھٹکار لگائی اور دل بھر کر برا بھلا کہہ دیا۔ عرب ممالک میں سلفی علما کی ایک اچھی خاصی تعداد نے حماس کے خلاف کفر کے فتوؤں کی دوکانیں سجا دیں انھیں یہودیوں کے ایجنٹ، کافر زندیق خوارج قرار دینے میں ذرا بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کر رہے ہیں۔ مسئلہ فلسطین کے ایک طرف گہ گیا حماس کو ملعون قرار دینے میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا جا رہا ہے۔ غزہ کے نوجوان شیخ محمود الحسنات (جن کے 18 افراد خاندان 15/اکٹوبر کو شہید ہو گئے) نے اپنے بیان میں کہا کہ 22 عرب ممالک اسرائیل کے خوف سے لرزے جا رہے ہیں جب کہ اللہ نے ہمیں نصرت دی بغیر کسی عصری ہتھیار اور رسی فوج کے ہم نے انھیں شکست خوردہ کر دیا تو ہمارے بھائیوں کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔

شیخ احمد یاسینؒ نے 1987 میں جب حماس تحریک کی بنیاد ڈالی تھی تو اس کے پیچھے یہ نظریہ کارفرما تھا کہ بیت المقدس اور ارض فلسطین کی آزادی اور تحفظ کی پہلی ذمہ داری فلسطینی اسلامی قیادت پر ہے۔ یہ امت کا فرض کفایہ ہے کہ ہم بیت المقدس کو آزاد کرائیں، دنیا کے تمام معاہدے سیاسی مفاہمتیں، وعدے نہ صرف کھوکھلے ثابت ہوتے ہیں بلکہ امن معاہدہ کے نام پر معصوم فلسطینی عوام کو ان کی ارافیات سے مسلسل بے دخل کرتے ہوئے مستوطنین Settler کو بسایا جا رہا ہے۔

یاسر عرفات بھی امریکہ کے شدید دباؤ میں اسرائیل کے ساتھ اوسلو امن معاہدہ 1994 میں دستخط کرنے کے لئے مجبور ہو گئے تھے، زبردستی الفتح کو اس بات کے لئے راضی کروا لیا تھا کہ وہ مغرب پٹی میں واپس لوٹ کر اپنی آزادی کی داخلی لڑائی لڑیں گے۔ اس وقت سارے عرب ممالک نے اس پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا تھا کہ یاسر عرفات خود ساختہ طور پر خود تنہا معاہدہ پر دستخط کرنے کی حماقت کر بیٹھیں ہیں انھیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

اسرائیل نے ان 75 سالوں کے دوران مسلسل تین فلسطینی نسلوں اور ان کی قیادت کا مکمل خاتمہ کر دیا اور ہمیشہ یہ تصور کرتے رہے کہ فلسطینی تحریکات کا ہم نے ہمیشہ کے لئے صفایا کر دیا جوان کی سوچ سے بڑی غلطی تھی۔ شیخ احمد یسین کی شہادت کے 20 سال بعد بھی آج حماس اس سے زیادہ مضبوط اور طاقتور فعال ہے، ایسا معرکہ کر ڈالا جسے تاریخ میں لکھا جائے گا۔

2004 میں مئی میں فلسطینیوں کے محبوب، دست وبازو سے مفلوج اسلامی قائد تحریک کے روح رواں شیخ احمد یسین کو ویل چیر پر فجر کی نماز کے جاتے وقت ایک راکٹ حملے میں شہید کر دیا گیا۔ یاسر عرفات کو ان کے دفتر میں کئی سودن سے محصور کر کے رکھ دیا گیا تھا، شیخ احمد یسین شہید کے 6 ماہ بعد انھیں داخلی جاسوسی کے ذریعے پلونیم نامی زہر دے کر 4/نومبر 2004 کو ان کا سر قلم کر دیا گیا۔ ان دونوں کی شہادتوں کے بعد اسرائیل یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ ہم نے حماس اور الفتح دونوں قیادت کا خاتمہ کر دیا ہے اور اب یہ آزادی کی تحریکات دم توڑ دیں گی اور ہم مغربی و غزہ کی پٹیوں پر قابض ہو جائیں گے۔ 2006 میں مقامی انتخابات اقوام متحدہ کی نگرانی میں کروائے گئے غزہ میں حماس کو 90٪ سے زیادہ ووٹ ملے اور مغربی پٹی میں 70٪ ووٹ ملے۔ اختلافات کو ختم کرنے کے لئے حماس نے مغربی پٹی الفتح کے لئے چھوڑ دی۔ تحقیقاتی اداروں کے مطابق جس میں فلسطینی سیکوریٹی اہلکار نے یاسر عرفات کو زہر دیا تھا وہ آج ابوظہبی کے شاہی محل میں مشیر خاص کے عہدہ پر فائز ہے اور اسرائیل کے ساتھ امارات کے امن معاہدے ''صفقۃ القرن'' یا Ibrahim Accord میں اس کا بہت بڑا رول مانا جاتا ہے۔

مسلم ممالک کی قیادت اس بات کی کوشش کرتی کہ مغربی پٹی اور غزہ کو اقوام متحدہ کے قراردادوں کے مطابق مکمل ایک آزاد دفاعی منسٹری وزارت قائم کرنے کی اجازت دی جانی چاہیئے تاکہ وہ اپنے شہریوں کی ہلاکتوں اور نسل کشی بروقت روک سکیں، افسوس تو یہ ہے کہ 75 سالوں میں نہ انھیں فوج تشکیل دینے، نہ اسلحہ خریدنے اور نہ طیارے و بحری جنگی جہاز رکھنے کی اجازت اقوام متحدہ نے دی ہے۔ کھلی جیل میں فلسطینی محروس ہیں۔ اسرائیل نے تین ممالک کی سرحدوں میں گھس کر قبضہ کر لیا تھا۔ شام کے گولان ہائٹس، لبنان، مصر کی سینا اور اردن کے کنارے کو پُرامن معاہدات کے ذریعے عرب سیاسی قیادت دوبارہ حاصل کر کے اسرائیل کو اپنے سفارتی اثر ورسوخ سے دستبرداری کے لئے راضی کروا لیتے تو صورت حال کچھ دوسری ہوتی، عرب ممالک کی کمزوریوں کی وجہ سے فلسطینیوں کی آزادی کا مسئلہ مزید پیچیدہ ہوتا جا رہا ہے۔

ساری دنیا میں اسرائیل کی بربریت اور مظالم کے خلاف زبردست مظاہرے اور میڈیا میں سخت غم و غصے اور مذمت کی لہر اٹھی ہے۔ میڈیا کمپنیوں نے فلسطین کی تائید میں ٹویٹ کرنے والے لاکھوں اکاؤنٹس زبردستی بند کر دیئے۔ روس اور چین بہت بڑی قوت ہونے کے باوجود بڑی ہی چالاکی سے فلسطین کے مسئلہ سے اپنے آپ کو ذومعنی بیانات کی حد تک محدود رکھتے ہوئے عملی طور پر کوئی مثبت رول ادا کرنے میں دلچسپی نظر نہیں آئی۔

فلسطینیوں کی آزادی اور ظلم و بربریت کے خلاف لڑائی میں ہر انسان دوست شخص کو اخلاقی تعاون پیش کرنا چاہیئے۔ ہندوستان میں انصاف پسند آزادی فلسطین کے قائل سیکولر سیاسی جماعتیں، دانشور اور صحافی کھل کر فلسطین کاز کا ساتھ دے رہے ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ ہندوستان کی بڑی مسلم جماعتیں متحدہ موقف اختیار کرنے سے اجتناب کر رہی ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی کے قہر اور ناراضگی کا خوف ان پر طاری ہے۔ عوامی سطح پر فلسطین اور مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لئے شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور ہمارا ان آزادی کے لئے لڑنے والے جیالے جہد کاروں کی مکمل اخلاقی حمایت کرنی چاہیئے۔

XXXX

جمال عباس فہمی

زاہدہ حنا: قلم کی مجاہدہ، بے باک کالم نگار، سیاسی تجزیہ نگار، فکشن نگار اور شاعرہ

زاہدہ حنا کی حقیقی شناخت دو حوالوں سے زیادہ ہے۔ ایک افسانہ نگار اور دوسرا کالم نگار۔۔ دونوں حوالوں سے وہ سچائی اور حق و انصاف کی علمبردار نظر آتی ہیں۔ بحیثیت افسانہ نویس اور بحیثیت کالم نگار انکی آواز بہت بلند اور مضبوط ہے۔ زاہدہ حنا کی تحریریں صداقت اور بغاوت سے عبارت ہیں۔ ناانصافی اور ہر قسم کی غلامی سے نفرت زاہدہ حنا کے خون میں اپنے خاندانی ورثہ کے طور پر منتقل ہوئی ہے۔ جو انکی تحریروں میں نمایاں ہے۔ زاہدہ حنا کی کالم نگاری کو علمی، ادبی اور سیاسی حلقوں میں معتبر سمجھا جاتا ہے۔ زاہدہ حنا نے صرف خواتین سے متعلق موضوعات پر قلم اٹھانے تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ انہوں نے انسان، انسانی مسائل و مشکلات پر قلم اٹھایا ہے۔ افسانے ہوں یا کالم انکا موضوع انسانی دکھ، انسانی مسائل، حقوق انسان اور انسان سے متعلق ہر قسم کے معاملات ہی رہا ہے۔ انکے کالم سیاسی وفاداری سے آلودہ نہیں ہیں۔ کالم نگاری کے گرتے ہوئے معیار سے وہ بہت فکر مند ہیں۔ ایک جگہ انہوں نے لکھا کہ "کالموں کا معیار پہلے جیسا نہیں رہا اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ سیاسی پارٹیوں کے عسکری ونگ کی طرح ان کا میڈیا ونگ بھی وجود میں آ چکا ہے۔ بہت سے کالم نگاروں کی تحریر سے صاف جھلکتا ہے کہ ان کا تجزیہ بے لاگ نہیں اور وہ کسی خاص سیاسی جماعت کے نقطہ نظر کی وکالت کر رہے ہیں۔ یہ بات پڑھنے والوں کو ناگوار گزرتی ہے اور کالم نگار کی غیر جانبداری پر حرف آتا ہے"۔ ہندستان کے معروف ہندی روز نامہ ※ دینک بھاسکر ※ میں بھی انکا ایک کالم طویل عرصے سے قارئین کا پسندیدہ کالم بنا ہوا ہے۔ جون ایلیا کی طرح وہ بھی ہندستان اور پاکستان میں یکساں طور پر مقبول ہیں۔ زاہدہ حنا بنیادی طور پر ادیبہ ہیں اس لئے کالم نگاری میں بھی ادبی عنصر نمایاں رہتا ہے۔ وہ تواتر کے ساتھ ہر طرح کے موضوعات پر قلم اٹھاتی ہیں۔ ان کی تحریر میں ماضی کا حال بھی ہے اور مستقبل کی جھلک بھی۔ وہ حال پر بھرپور اور گہری نظر رکھتی ہیں اور مستقل کے لیے اظہار رائے بھی کرتی ہیں۔ انکے افسانوں میں مختلف تہذیبوں اور تاریخی واقعات کے گہرے مطالعے کی جھلک ملتی ہے۔

زاہدہ حنا کی ابتدائی زندگی کے بارے میں بھی زیادہ معلومات نہیں ہیں۔ زاہدہ حنا کی پیدائش 5/اکتوبر 1946 میں ریاست بہار کے شہر سہسرام میں ہوئی تھی۔ تقسیم وطن کے بعد 1947 میں انکے والد محمد ابوالخیر ہجرت کر کے پاکستان چلے گئے اور کراچی کو اپنا مسکن بنا لیا۔ زاہدہ حنا کی رگوں میں مجاہد آزادی اور اہل قلم کا خون گردش کر رہا ہے۔ انکے جد مرزا دلدار بیگ نے انگریزوں کے خلاف جنگ آزادی میں حصہ لیا تھا جسکی پاداش میں انہیں پھانسی کی سزا ملی تھی۔ مرزا دلدار بیگ کے فرزند عبدالستار بیگ سہسرامی اہل قلم تھے انہوں نے تین جلدوں پر مشتمل ※ مسالک السالکین فی تزکرۃ الواصلین تحریر کی تھی۔ زاہدہ حنا کے دادا انگریز حکومت میں ڈپٹی کلکٹر تھے لیکن انکے والد محمد ابوالخیر انگریزوں کے خلاف بغاوت اور شورش میں پیش پیش تھے جسکی پاداش میں انہوں نے ڈھائی برس جیل میں گزارے۔ جہاں تک گھر کے تعلیمی ماحول کا معاملہ ہے انکے خاندان میں انگریزی تعلیم کا چلن انیسویں صدی میں ہی شروع ہو گیا تھا۔ مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین بھی علمی اور ادبی ذوق کی حامل تھیں۔ جس عمر میں لڑکیاں گڑیوں سے کھیلتی ہیں زاہدہ حنا اردو اور فارسی کا کلاسیکی ادب پڑھ رہی تھیں۔ انکے اندر شعر و ادب، تاریخ و فلسفہ کی دلچسپی پیدا کرنے والے انکے والد تھے۔ زاہدہ حنا نے ※ مہابھارت ※، جوگ وششٹھ ※ اور شاہنامہ فردوسی ※ کے قصے والد سے سن سن کر زندگی کے گر سیکھے۔ 1951 سے 1958 تک گھر میں والد کی نگرانی میں اردو، فارسی، انگریزی اور ریاضی کی تعلیم حاصل کی۔ 1962 میں میٹرک کیا۔ 1966 میں گریجویشن کیا۔ گھر کی مالی حالت کو دیکھتے ہوئے ایک اسکول میں کیشئر کی ملازمت بھی کی۔ مضمون نگاری کی ابتدا 1966 میں ہوئی۔ پہلا افسانہ ※ فردوس گشتہ ※ 1963 میں لکھا جو ※ ہم قلم میگزین میں شائع ہوا۔ صحافتی زندگی کا آغاز اخبار خواتین ※ سے ہوا جہاں انکا تقرر اسسٹنٹ ایڈیٹر کے طور پر ہوا۔ انکی صحافیانہ صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے انکا ٹرانسفر روز نامہ مشرق ※ میں کر دیا گیا۔ ڈھائی برس تک وہ وائس آف امریکہ کے کراچی آفس سے بحیثیت فیچر رائٹر اور پروڈیوسر وابستہ رہیں۔ 1970 سے 1982 تک عالمی ڈائجسٹ کی مدیر رہیں۔ 1987 میں بی بی سی اردو سروس سے پروگرام پروڈیوسر کے طور پر وابستہ ہو کر لندن چلی گئیں لیکن سوا برس بعد ہی مستعفی ہو کر کراچی واپس آ گئیں۔ 1988 سے 2006 تک روز نامہ جنگ کے لئے کالم 'نرم گرم' لکھا۔ 2006 سے زاہدہ حنا روز نامہ 'ایکسپریس' میں کالم لکھ رہی ہیں۔ زاہدہ حنا کے کالموں کی تعداد بے شمار ہے، ہفتہ میں دو کالم مہینے میں 8 اور ایک سال میں 96۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے کالموں کی تعداد کتنی ہوگی۔

زاہدہ حنا کی زندگی میں ایک اہم موڑ 1970 میں شاعر جون ایلیا سے شادی کی صورت میں آیا۔ دونوں کی مرضی سے ہوئی یہ شادی دونوں میں سے کسی کو بھی راس نہیں آئی۔ محض تیرہ برس میں نوبت یہ آ گئی کہ دونوں نے اپنی زندگی کے لئے علیحدگی کی راہ تلاش کر لی۔ جون ایلیا اور زاہدہ حنا میں سے کسی ایک نے بھی اپنی ناکام ازدواجی زندگی کے بارے میں کبھی زبان نہیں کھولی۔ زاہدہ حنا نے اگر کبھی کچھ کہا بھی تو بس اتنا کہ شادی کا فیصلہ ہم دونوں کا تھا اور دونوں کو اپنے اس فیصلے پر افسوس رہا۔ جون ایلیا نے ایک شعر میں جدائی کے کرب کو کچھ اس طرح بیان کیا۔

ہنسی آتی ہے مجھ کو مصلحت کے ان تقاضوں پر
کہ اب اک اجنبی بن کر اسے پہچاننا ہوگا

ناکام ازدواجی زندگی کا کرب زاہدہ حنا کے ان اشعار میں بھی محسوس کیا جا سکتا ہے۔

کیا وفا و جفا کی بات کریں
درمیاں اب تو کچھ رہا بھی نہیں
ہاں چراغاں کی کیفیت تھی کبھی
اب تو پلکوں پہ اک دیا بھی نہیں

ان کی تین اولادیں ہیں۔ دو بیٹیاں فنانہ اور سہانا اور ایک بیٹا زریون ہے۔ باپ اور ماں کی شاعری کے جوہر زریون میں منتقل ہوئے ہیں۔ وہ ایک مقبول شاعر ہیں۔

زاہدہ حنا کی حقیقی شناخت دو حوالوں سے زیادہ ہے۔ ایک افسانہ نگار اور دوسرا کالم نگار۔۔ دونوں حوالوں سے وہ سچائی اور حق و انصاف کی علمبردار نظر آتی ہیں۔ بحیثیت افسانہ نویس اور بحیثیت کالم نگار انکی آواز بہت ب

لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Sunday 22 October, 2023

UTTAR PRADESH
E-mail:lohianama@gmail.com, Website:www.lohianama.com

اترپردیش

کانگریس چلائے گی دلت گوروسمان پروگرام

سلطانپور (نامہ نگار): ضلع کانگریس کمیٹی کے دفتر پر آج کانگریس کی ضلعی قیادت کی ایک اہم نشست ضلع صدر ابھیشیک رانا کی قیادت میں ہوئی جس میں صوبائی سکرٹری اور پارلیامنٹری حلقہ سلطانپور کے نگراں انیس خان سمیت ضلع کے سبھی دلت لیڈران شریک ہوئے انیس خان نے بتایا کہ دلت سماج کے ڈکٹروں، انجینیر وں، وکلا و اہم عہدوں پر فائز دلت سماج کے افراد کی مدد سے زیادی سے زیادہ دلتوں تک ہم لوگ پہونچنے کی کوشش کررہے ہیں اور دلت آبادیوں میں چوپال لگا کر دلت سماج کو بیدار کرنے کا کام جاری ہے۔ سلطانپور پارلیامنٹری حلقہ کو اٹھارہ زون میں بانٹا گیا ہے اور ان سبھی زون میں پیدل مارچ و چوپال لگانے کا کام کیا جائیگا۔ پی سی سی ممبر حوصلہ بھیم نے بتایا کہ کانگریس پارٹی آزادی کے بعد سے ہی دلتوں کے حقوق اور انکو انکا وقار دلوانے کی خاطر سر گرم عمل ہے۔

میرٹھ: اے ایم یو ویمین ایسوسی ایشن کی جانب سے جشن سرسید کا اہتمام

میرٹھ: 21 اکتوبر (پی این ایس) مفکر قوم سرسید احمد خان کی یوم ولادت کو پورے ماہ جشن سرسید کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے آج میرٹھ میں اے ایم یو سے تعلیم یافتہ خواتین ایسوسی ایشن کی جانب سے ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں خواتین نے اے ایم یو میں گزارے لمحات کو یاد کر سرسید کے تعلیمی مشن کو آگے لے جانے کے لیے غور وفکر کیا۔ اس موقع پر تنظیم کے حوالے سے کہا گیا کہ تنظیم کی جانب سے ایسے غریب اور بے سہارا بچوں کی تلاش کر ان کی تعلیم کا بھی پورا خرچ اٹھایا جاتا ہے تا کہ ان بچوں تک بھی تعلیم کی روشنی پہنچ سکے۔ اے ایم یو اولڈ بوائز اور دوسری تعلیمی اداروں سے جڑی تنظیمیں شہر میں تقریبات کا اہتمام کرتی ہیں۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے گزشتہ برس شروع کی گئی اے ایم یو ویمین ایسوسی ایشن کی جانب جشن سرسید تقریب کا اہتمام کیا جاتا ہے، اسی کے تحت آج میرٹھ میں جشن سرسید منایا گیا۔

مفکر قوم سرسیّد احمد خاں کی یوم ولادت کے موقع پر جشن سرسید اور سرسیّد ڈے کے عنوان سے تقریبات کا سلسلہ 17 اکتوبر سے شروع ہو کر ماہ کے آخر تک جاری رہتا ہے۔ اسی سلسلے میں اے ایم یو ویمن ایسوسی ایشن میرٹھ کی جانب سے خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے تعلیم یافتہ ایلومنی خواتین نے شرکت کی اور سماج کے مختلف شعبہ جات میں اپنی خدمات کے تجربات کا ذکر کرتے ہوئے سرسیّد کے تعلیمی مشن کو آگے بڑھانے اور پسماندہ طبقات کے بچوں کو تعلیم دلانے کے لیے ایسوسی ایشن سے جڑنے اور تعاون کرنے کی لوگوں سے اپیل بھی کی۔ اس موقع پر معروف شاعر سید اعزاز الدین عرف پاپولر میرٹھی نے اپنے کلام سے سامعین کو لطف اندوز کیا۔ وہیں انہوں نے تنظیم کی جانب سے غریب اور پسماندہ علاقوں کے بچوں کی تعلیم کا جو بیڑا اٹھایا ہے، اس کی بھی تعریف کی۔ ساتھ ہی ایسے دوسرے لوگوں کو بھی اس طرح کے فلاحی کاموں میں آگے آنے کو کہا۔ مزید کہا کہ اسی طرح سرسید کے تعلیمی مشن کو پورا کیا جاسکے۔

پیلی بھیت: کھیت سے بزرگ کی لاش برآمد

پیلی بھیت 21: اکتوبر (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع پیلی بھیت میں ایک بزرگ کی لاش ہفتہ کو کھیت سے لہولہان حالت میں برآمد کی گئی ہے۔ دیوریا کوتوالی پولیس کے مطابق بزرگ کا قتل کسی دھار دار ہتھیار سے کیا گیا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے اور چھان بین میں مصروف ہے۔ پولیس کے مطابق متوفی کی شناخت دیوریا کوتوالی کے گاؤں نوگا میا باشندہ رام بھروسے لال (75) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے میڈیا کو بتایا کہ متوفی جمعہ کی دوپہر بعد دو بجے کھیت پر جانے کی بات اہل خانہ سے کہہ کر نکلا تھا اور اس کے بعد سے لاپتہ ہوگیا۔ اس کے چہرے پر کافی چوٹ ہے۔ فورنسک ٹیم بھی موقع پر سراغ جمع کر رہی ہے۔ کوتوال مردل کانت شکلا نے میڈیا کو بتایا کہ لاش پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی گئی ہے۔ معاملے کی تلاش کی جارہی ہے۔ کنبے نے ابھی کسی پر شبہ کا اظہار نہیں کیا ہے اور کس بھی قسم کی رنجش سے انکار کیا ہے۔

چھٹے جانوروں کے آتنک سے عوام پریشان

مشاہد نگر، گونڈہ (نامہ نگار): چھٹے جانوروں کے آتنگ سے عوام پریشان آئے دن لوگوں کے ساتھ ہوتے رہتے ہیں حادثے، ہفتے کے روز صبح تقریباً پانچ بجے ساڑ نے رنجیت کمار کے اوپر حملہ کردیا جس سے شدید طور پر زخمی ہوگیے واضح ہو کہ ہفتے کی صبح ساڑ بھینس پر حملہ آور تھا کہ بھینس کو بچانے کے لیے 40 سالہ رنجیت کمار ولد اوم پرکاش گرام پنچایت سرائے خاص ریہرا بازار کے رہنے والے دوڑے کہ ساڑ نے بھینس کو چھوڑ کر انہیں کے اوپر حملہ آور ہوگیا جس سے سینے کی ہڈی ٹوٹ گ ،آنا فانا میں علاج کے لیے عوامی صحت مرکز ریہرا بازار لے جایا گیا جہاں سے حالت نازک ہونے کی وجہ سے ڈاکٹروں نے ضلع ہیڈ کوارٹر بلرام پور کے لیے ریفر کردیا جہاں علاج کے دوران رنجیت کمار کی موت ہوگئی وہیں گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہے۔

ونوباپوری میں چند ماہ پیشتر بنی سڑک دھنس گئی

سلطانپور (نامہ نگار): ونوباپوری کولولے پور سے ملانے والی سڑک جسکی تعمیر ابھی چھ ماہ پیشتر ہی ہوئی تھی اپنی بدحالی کی کہانے کہہ رہی ہے۔ آج ایک ٹرک جس پر گٹی اور مورنگ لدی ہوئی تھی دھنس گئی حالانکہ کوئی بڑا حادثہ نہیں ہوا۔ سڑک کی خراب تعمیر پر علاقائی لوگوں میں کافی غصہ پایا جاتا ہے۔ علاقائی لوگوں نے بتایا کہ ابھی ڈھائی ماہ پیشتر قریب سوفٹ لمبائی میں یہ سڑک سات فٹ تک دھنس گئی تھی لوگوں نے بتایا کہ سڑک کے نیچے سرکاری پائپ لائن ہے اور اس پر ٹھیکیدار نے کم گٹی ڈالی اور رولر بھی ٹھیک سے نہ چلوایا جس ناطے آئے دن سڑک دھنستی رہتی ہے۔ اس علاقہ میں وی آئی پی اور برسر اقتدار جماعت سے جڑے لوگ زیادہ رہتے ہیں۔ سڑک کا کچھ حصہ لولے پور موضع پنچایت کے تحت ہے اور کچھ نگر پالیکا کے تحت لیکن سڑک دھنسے پر ابھی تک کسی نے ایکشن نہ لیا۔ علاقہ کے لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر یہی حال رہا تو ہم لوگ اس خراب تعمیر کی شکایت ضلع مجسٹریٹ سے کرینگے۔

تلسی رام قتل معاملے میں تین مزید ملزمین گرفتار

سلطانپور (نامہ نگار): تھانی گوشائیں گنج کے تحت موضع مدھوبن میں آٹھ روز ہوئے ایک قتل معاملے میں جس میں تلسی رام کو کلہاڑی مار کر قتل کر دیا گیا تھا پولیس نے کل جمعہ کے روز تین مزید ملزمین کو گرفتار کرتے ہوئے جیل بھیج دیا ہے۔ اس قتل معاملہ کیکلیدی ملزم مونو نشاد کو پولیس پہلے ہی گرفتار کرچکی ہے۔ پولیس کپتان سومن ورما نے ملزموں کی گرفتاری کے لئے سی او جے سنگھ پور پرشانت سنگھ کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی تھی کل جمعہ کے روز اسی ٹیم نے جسکی قیادت ایس او گوشائیں گنج آر بی سمن کر رہے تھے نے شنگرمل کے قریب موضع سعید پور میں دبش دیتے ہوئے تین ملزموں تتن شرما عرف نیتا ولد لال جی شرما ساکن موضع حیات نگر، اونیش اپادھیائے عرف راجن ولد ودید پرکاش اپادھیائے ساکن موضع حیات نگر اور آلوک سنگھ عرف سونو سنگھ ساکن موضع مدھوبن سبھی تحت تھانہ گوشائیں گنج کو گرفتار کر عدالت میں پیش کرتے ہوئے جیل بھیج دیا۔ اس قتل کا سبب ایک آٹھ فٹ راستہ کا تنازعہ تھا۔

عآپ کارکنان نے سنجے سنگھ کی گرفتاری کے خلاف کیا مظاہرہ

سلطانپور (نامہ نگار): عآپ پارٹی کے قد اور لیڈر اور ممبر پارلیامنٹ کی گزشتہ دنوں ای ڈی کے ذریعہ کی گئی گرفتاری کی مخالفت میں آئے دن یہاں مظاہرہ ہورہا ہے اسی سلسلہ میں آج ایسولی حلقہ کے سینیر عآپ پارٹی لیڈر اشفاق احمد خان کی قیادت میں آج بھی عآپ پارٹی کارکنان نے ضلع ہیڈ کوارٹر پر مظاہرہ کیا۔ اشفاق احمد نے بتایا کہ سنجے سنگھ کو گرفتار کر حکومت نے کمزوروں اور ضرورت مندوں کی آواز دبانے کا کام کیا ہے۔ سنجے سنگھ پرانی پنشن بحالی، عورتوں کو تحفظ دئے جانے، کسانوں کے مفاد کی حفاظت کئے جانے جیسے اہم مسئلوں پر آواز اٹھاتے رہے ہیں انکی آواز کو دبانی کے لئے انکو گرفتار کیا گیا ہے۔ اشفاق احمد نے کہا کہ سنجے سنگھ کے خلاف لگائے گئے الزامات غلط اور بے بنیاد ہیں انکی رہائی کے لئے ملک بھر میں تحریکیں چل رہی ہیں۔

بریلی: ثقلین میاں کے آخری دیدار کیلئے عقیدت مندوں کا جم غفیر

نماز جنازہ اتوار کی صبح 10 بجے کی جائے گی ادا

بریلی: 21 اکتوبر (پی این ایس) بریلی میں درگاہ شاہ شرافت میاں کے سربراہ ثقلین میاں کے انتقال کی خبر ملنے کے بعد ان کے عقیدت مندوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ ان کے آستانے کمرالہ اور بدایوں سے بڑی تعداد میں لوگ یہاں پہنچ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف ریاستوں سے بھی ہزاروں لوگ حضرت ثقلین میاں کے آخری دیدار کے لیے پہنچے ہیں۔ اس کے پیش نظر پولیس نے ٹریفک کا ڈایورژن کردیا ہے۔ حضرت ثقلین میاں حضرت شاہ شرافت میاں کی درگاہ کے سجادہ نشین تھے۔ جمعہ کی شام 6.30 بجے جب ان کی طبیعت اچانک بگڑ گئی تو انہیں چوپولا کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں انہوں نے آخری سانس لی۔ رات ہی میں بہت سے لوگ بدایوں سے درگاہ شاہ شرافت میاں پہنچنا شروع ہوگئے۔ ثقلین میاں کی جسد خاکی کو آخری دیدار کے لیے درگاہ کے احاطے میں رکھا گیا ہے۔

خانقاہ شرافتیہ بریلی کے سجادہ نشین پیرو مرشد حضرت شاہ محمد ثقلین میاں کی نماز جنازہ اتوار کو صبح 10 بجے اسلامیہ انٹر کالج کے گراؤنڈ میں ادا کی جائے گی۔ انہیں درگاہ شرافت میاں کے احاطے میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ جمعہ کی رات سے ہی ان کے آخری دیدار کے لیے عقیدت مندوں اور مریدین کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ ملک کی مختلف ریاستوں سے بہت سے مریدین مسلسل بریلی پہنچ رہے ہیں۔

قطب خانہ کے قریب پل کی تعمیر کی وجہ سے پہلے ہی بھیڑ بھاڑ کا ماحول ہے۔ اب یہاں واقع درگاہ شاہ شرافت میاں کے سجادہ نشین ثقلین میاں کو آخری دیدار کے لیے عقیدت مند جمع ہو گئے ہیں۔ بدایوں اور گردونواح کے قصبوں سمیت شہر سے بہت سے عقیدت مند میاں صاحب کو آخری دیدار کے لیے درگاہ پہنچ گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے قطب خانہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں بھیڑ اور جام کی صورتحال ہے۔ ثقلین میاں کے انتقال کی خبر ملتے ہی ان کے آبائی گھر کمرالہ کے لوگوں کو صدمہ پہنچا۔ جس نے بھی خبر سنی وہ بریلی روانہ ہوگیا۔ شاہ ثقلین میاں نہ صرف کمرالہ میں بلکہ بریلی سمیت مہاراشٹر، گجرات اور اتراکھنڈ میں بھی بہت مقبول تھے۔ ان کے چاہنے والے ہر جگہ موجود ہیں۔ ثقلین میاں سیاست میں متحرک نہیں تھے لیکن بڑے بڑے رہنما ان کی آشیرواد حاصل کرنے کے لیے بے تاب رہتے تھے۔

مدرسہ علوم الشریعہ سہارنپور میں ششماہی امتحان اختتام پزیر

سہارن پور (پریس ریلیز) کیمپس علامہ یامین اکیڈمی میں مجلس دعوت فکروعمل کے زیر اہتمام چلنے والے مدرسہ علوم الشریعہ سہارنپور میں ششماہی امتحان بخیر اختتام پزیر ہوا اس امتحان میں نناوے فیصد زیر تعلیم بچوں نے شرکت کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی، ادارہ کے استاد ومعاون صدر مجلس دعوت فکروعمل مولانا قاری محمد اسامہ مظاہری کی اطلاع کے مطابقیہ امتحان دو نشستوں پر مشتمل رہا اور جامعہ مظاہر علوم سہارنپور کے استاذ ونائب مفتی مولانا مفتی بشیر احمد مظاہری صاحب کی زیر نگرانی منعقد ہوا اس امتحان کے لئے بحیثیت ممتحن مولانا مفتی محمد ناصر ایوب ندوی مفتی دارالافتاء والقضاء فیض العلوم خانقاہ بوڑیہ اور مولانا عبداللہ مؤمن مظاہری سہارنپوری نے شرکت کی، اور امتحان لے کر نتائج درج کئے اور ادارہ کی کارکردگی اور طلباء کی تعلیم وتربیت پر اطمینان کا اظہار کیا، امتحان کے آخر میں حضرت مولانا سید محمد شاہد الحسنی رح امین عام جامعہ مظاہر علوم سہارنپور کے سانحۂ ارتحال پر تعزیتی نشست موسس مجلس دعوت فکروعمل الحاج حافظ نصیر احمد اسعدی صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی، انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ حضرت مولانا سید محمد شاہد الحسنیؒ نے مجلس دعوت فکروعمل کے کاموں کو سراہا اور خصوصاً تعلیم قرآن پر مسرت کا اظہار کرتے تھے قریب ہی ہونے والی آسان شادی کانفرنس میں مولانا رح مدعو تھے مگر افسوس کہ وقت موعود آ پہنچا اور آپ جمعہ کی مبارک ساعات میں اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے، آپ کی رحلت سے جو دینی علمی اصلاحی خلا پیدا ہوگیا ہے اس کا پر ہونا ناممکن نہیں مشکل ضرور ہے، اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے، آمین۔ مہمان خصوصی مولانا مفتی محمد ناصر ایوب ندوی نے اپنے تکلیدی خطاب میں کہا کہ امتحان سابقہ کوتاہیوں کے تدارک اور آئندہ ان کی تلافی کے لئے اہم اور بنیادی حیثیت رکھتا ہے، قابل مبارکباد ہیں وہ شرکاء امتحان جو ہمہ وقت امتحان کے لئے تیار اور مستعد رہتے ہیں اور جب امتحان منعقد ہوتا ہے اس میں دلچسپی کے ساتھ شریک ہوکر کامیابی حاصل کرتے ہیں اپنا اپنے ادارہ اپنے اساتذہ ذمہ داران اور والدین کا نام روشن کرتے ہیں، مفتی ناصر ایوب ندوی نے بات جاری رکھے ہوئے کہا کہ آج کی مجلس کا دوسرا حصہ حضرت مولانا سید محمد شاہد الحسنی صاحب رح امین عام جامعہ مظاہر علوم سہارنپور کے سانحۂ ارتحال پر تعزیتی مجلس بھی ہے، مولانا رح کی رحلت سے اس وقت ملت اسلامیہ ہندیہ جس کرب ناک حادثہ سے دوچار ہوئی وہ غیر معمولی ہے، آخر میں ایصال ثواب ودعاء کا اہتمام ہوا اور معاون صدر مولانا قاری محمد اسامہ نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا، دعاء پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا، شرکاء میں مولانا فہیم احمد مظاہری، الحاج حافظ عظیم احمد، مولانا محمد عامر مظاہری، مولانا جنید احمد مظاہری، مولانا سہیل احمد سہارنپوری، قاری محمد حذیفہ سہارنپوری کے نام قابل ذکر ہیں۔

شادی شدہ خاتون کی موت، ماں نے بتایا قتل

گنگوہ۔ 21 راکتوبر: ایک ہفتہ قبل شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالات میں ہوئی موت کے بعد اب متوفیہ کی ماں نے سسرال والوں کے خلاف قتل کا الزام عائد کرتے ہوئے نامزد رپورٹ درج کرائی ہے۔ پولس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔ کوتوالی کے گاؤں کمھڑا میں رہنے والے امت کی بیوی سونیا کی 13 اکتوبر کو مشتبہ حالات میں موت ہوگئی تھی۔ اس معاملے میں اب سونیا کی ماں میمتا نے کوتوالی میں رپورٹ درج کراتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے پانچ بیٹیاں ہیں ان میں سے چار بیٹیوں کی شادی ہوچکی ہے۔ اس نے اپنی بیٹی سونیا کی شادی 15 سال قبل کمھڑا کے رہنے والے امت ولد یشپال کے ساتھ کی تھی۔ شادی میں اپنی حیثیت کے مطابق اس نے جہیز دیا تھا۔ شادی کے بعد اس کی بیٹی کے ایک بیٹا اور ایک بیٹی پیدا ہوئے۔ میمتا کا الزام ہے کہ شادی کے بعد سے ہی سسرال والے اس کی بیٹی کا جہیز کے لئے استحصال کرنے لگے۔ بیٹی کی خوشی کے لئے انہوں نے سسرال والوں کے کچھ مطالبات پورے بھی کئے لیکن ان کے مطالبات کا سلسلہ بڑھتا ہی چلا گیا۔ یہاں تک کے کہ سسرال والے متوفیہ کی ماں کے نام تین بیگھہ زمین سے کچھ حصہ سونیا کے نام کرنے پر اصرار کرنے لگے۔ یہ بات سونیا نے اپنی ماں میمتا کو بتائی تو میمتا نے اس سے کہا کہ اس کی موت کے بعد اس کی پانچوں بیٹیاں کے نام خود بخود ہی یہ زمین آجائیگی۔ لیکن سونیا کے سسرال ولے اس بات سے خوش نہیں ہوئے۔

SPORTS / INTERNATIONAL

پوتین کو حماس سے تشبیہ دینے کا بائیڈن کا بیان نا قابل قبول ہے: روس

بائیڈن نے کہا تھا حماس اور پوتین دونوں پڑوسی جمہوریت کو ختم کرنا چاہتے ہیں

ماسکو (ایجنسی) اسرائیلی فوج اور حماس کے درمیان لڑائی کو چودہ روز گزر گئے۔ کریملن نے جمعہ کے روز کہا کہ امریکی صدر جو بائیڈن کے بیانات جن میں انھوں نے روسی صدر پوٹین کا حماس تحریک سے موازنہ کیا تھا "ناقابل قبول" ہیں۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے صحافیوں کو بتایا کہ اب ایک خطرناک لمحہ پیش آنے کا امکان ہے۔ وہ یہ ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں متوقع زمینی کارروائی شروع ہونے کے بعد روسی شہریوں کو درپیش خطرات میں تیزی سے اضافہ ہوجائے۔

یاد رہے اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی پر حکومت کرنے والی حماس کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ حماس نے 7 اکتوبر کو اسرائیلی قصبوں کے اندر ایک حملہ کیا تھا جس میں 1400 اسرائیلی مارے گئے تھے۔ 7 اکتوبر سے اسرائیل غزہ کی پٹی پر روزانہ شدید بمباری کر رہا ہے اور اب تک 4000 فلسطینیوں کو شہید کر چکا ہے۔

واضح رہے جمعرات کو اپنے بیانات میں بائیڈن نے حماس کے اقدامات کو پوتین کے اقدامات سے تشبیہ دینے کی کوشش کی تھی۔ روسی افواج نے فروری 2022 میں یوکرین پر حملہ کیا تھا۔ بائیڈن نے کہا کہ حماس اور پوتین دو مختلف خطرات کی نمائندگی کرتے ہیں لیکن ان میں یہ چیز مشترک ہے۔ وہ یہ ہے کہ دونوں پڑوسی جمہوریت کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ پیسکوف نے کہا کہ ایک ذمہ دار سربراہ مملکت کے لیے اس طرح کی بیان بازی نامناسب ہے۔ یہ ہمارے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتی۔ ہم روسی فیڈریشن اور اپنے صدر کی طرف اس طرح کے لہجے کو کسی صورت قبول نہیں کرتے۔

مشرق وسطیٰ کی صورت حال: امریکی سینیٹرز کا مشترکہ وفد سعودی عرب پہنچ گیا

سعودی عرب اور اسرائیل میں 'نارملائزیشن' کے مضبوط حامی لنڈ سے گراہم وفد کے قائد

واشنگٹن (ایجنسی) امریکی سینیٹرز کا ایک گروپ مشرق وسطیٰ کی جنگی صورت حال کے پیش نظر سعودی عرب پہنچ گیا ہے۔ سینیٹروں کے گروپ میں ڈیمو کریٹس اور ری پبلکن دونوں کے نمائندے شامل ہونے کے علاوہ صدر جو بائیڈن کے مقرب خاص اور سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کے چیئر مین بھی شامل ہیں۔

سینیٹرز اس خطرے کے بعد سعودی عرب پہنچے ہیں کہ غزہ کی لڑائی پورے خطے میں پھیل سکتی ہے۔ سینیٹرز کے اس گروپ کی قیادت ری پبلکن سینیٹر لنڈسے گراہم کررہے ہیں۔

مشرق وسطیٰ کی اس ہنگامی صورت حال میں سعودی عرب پہنچنے والے امریکی قانون سازوں میں رچرڈ بلومینتھل، کوری بکر، کیٹی برٹ، بین کارڈن، سوسن کولنز، کرس کونز، جیک ریڈ، ڈین سلیوان اور جان تھون بھی شامل ہیں۔ لنڈ سے گراہم کے دفتر کا کہنا ہے وفد کا ہدف امریکہ اور سعودی عرب کے خطے میں استحکام اور امن کے لیے مشترکہ دلچسپی ہے۔ تاکہ خطے کی ترقی وخوشحالی کا سفر آگے بڑھتا رہے۔ اسی تناظر میں سعودی حکام کے ساتھ تبادلہ خیال مقصود ہے تاکہ خطے اور عالمی سطح پر گزہ میں جاری جنگ کے اثرات کا جائزہ لیا جائے۔

گراہم کے دفتر کے جاری کردہ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سعودی عرب کا خطے کے پرامن اور خوشحال مستقبل کے لیے کردار رکھتا ہے۔ واضح رہے غزہ کے بارے میں امریکہ اور سعودی عرب کے موقف میں فرق ہے، سعودی عرب چاہتا ہے کہ غزہ میں شہریوں کو ٹارگٹ کرکی جانے والی بمباری فوری روکی جائے۔ جبکہ امریکہ کا موقف اس کے برعکس یہ ہے کہ اسرائیل کو 'اپنے دفاع' کی ہر طریقے سے کی جانے والی کارروائی کا حق حاصل ہے۔ تاہم امریکی جو بائیڈن انتظامیہ نے سات اکتوبر سے جاری اس تباہ کن بمباری کے بعد اب اپنی توجہ قدرے اس جانب بھی کی ہے کہ فلسطینی نہتے شہریوں کو بچانے کی ضرورت ہے۔ جو حماس کے سات اکتوبر کے حملوں کے بعد نشانہ بن رہے ہیں۔ اب لہجے میں قدرے تبدیل یہ آئی ہے کہ اسرائیل کا جو اقدام بھی ہو وہ انسانی پہلوؤں کا خیال رکھنے والے بین الاقوامی قوانین کو سامنے رکھ کر اٹھایا جانا چاہیے۔

لنڈ سے گراہم جو بائیڈن انتظامیہ کی طرف سے اسرائیل اور سعودی عرب کے درمیان تعلقات کی نارملائزیشن کے مضبوط حامی ہیں۔ اس منظر نامے میں سفارتی کوششیں باہم قریب آنے کا موقع پیدا کرسکتی ہیں۔ جیسا کہ محمد بن سلمان نے فاکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں بھی پچھلے ماہ کہا تھا۔ سعودی عرب کا نارملائزیشن کے لیے مسلسل موقف یہ رہا ہے کہ ایک ایسی آزاد فلسطینی ریاست جس کا دارالحکومت مشرقی یروشلم ہو قائم کرنا ضروری ہے۔

لیکن نتن یاہو کا موقف بالکل ہی دوسری انتہا پر ہے۔ انتہائی دائیں بازوں کی یہودی تنظیموں کے ساتھ حکومت بنانے کے بعد اسرائیل نے ایک ایسا نقشہ جاری کیا ہے جس میں فلسطینی ریاست کا کوئی نشان ہی نہیں ہے۔

ورلڈ چمپئن انگلینڈ ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے دہانے پر

جنوبی افریقہ نے 229 رنوں سے ہرایا

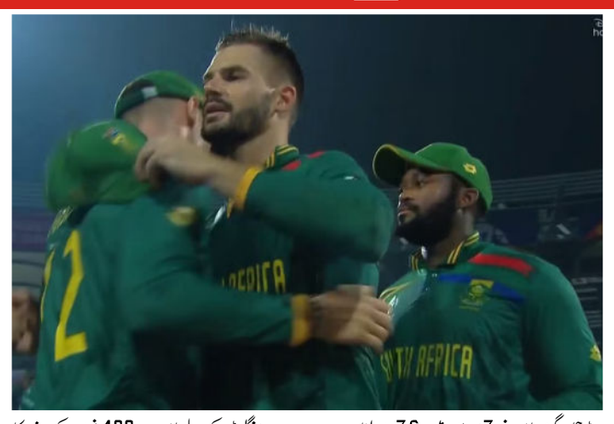

ممبئی (ایجنسی) ورلڈ چمپئن انگلینڈ کے لیے رواں عالمی کپ ٹورنامنٹ ایک برا خواب ثابت ہورہا ہے۔ شروعاتی 3 میچوں میں صرف 1 جیت حاصل کرنے والی انگلینڈ آج جنوبی افریقہ کے ساتھ کھیلے گئے میچ میں بری طرح شکست کھا گئی۔ اس کے ساتھ ہی 4 میچوں میں محض ایک جیت کے ساتھ اس کے صرف 2 پوائنٹس ہیں۔ یعنی دفاعی چمپئن انگلینڈ عالمی کپ ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا ہے۔ ابھی اس کے 5 میچ ضروری باقی ہیں، لیکن مزید ایک میچ میں ہارا سے سیمی فائنل کی دوڑ سے بہت دور کردے گا۔ آج انگلینڈ کو 229 رنوں سے شکست ملی جو کہ رنوں کے معاملے میں یک روزہ کرکٹ میں اس کی اب تک کی سب سے بڑی شکست ہے۔

آج انگلینڈ کے کپتان جوس بٹلر نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا جو درست ثابت ہوتا نظر آرہا تھا جب میچ کی دوسری ہی گیند پر کوئنٹن ڈیکوک آؤٹ ہوگئے، لیکن اس کے بعد کچھ بھی انگلینڈ کے حق میں نہیں ہوا۔ ریزا ہینڈرکس نے 75 گیندوں پر 85 رن اور راسی وَنڈر ڈوسین نے 61 گیندوں پر 60 رن بنا کر ٹیم کو مضبوط شروعات دی۔ پھر کپتان ایڈن مارکرم نے 44 گیندوں پر 42 رنوں کا تعاون کیا۔ ڈیوڈ ملر محض 5 رن بنا کر ضرور آؤٹ ہوگئے، لیکن ہنرک کلاسین اور مارکو جانسن نے 76 گیندوں پر 151 رنوں کی تیز طرار شراکت داری کی۔ یہ کسی بھی ٹیم کے لیے یک روزہ میچ میں 150 یا اس سے زیادہ رنوں کی تیز ترین شراکت داری کا ریکارڈ ہے۔ ہنرک کلاسین نے جہاں محض 67 گیندوں پر 4 چھکوں اور 12 چوکوں کی مدد سے 109 رن بنائے، وہیں مارکو جانسن نے محض 42 گیندوں پر 6 چھکوں اور 3 چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 75 رن بنائے۔ 50 اوورس انگلینڈ کی ٹیم 7 وکٹ کے نقصان پر 399 رن بنانے میں کامیاب ہوگئی۔

انگلینڈ کی گیندبازی آج کاغذ پر مضبوط دکھائی دے رہی تھی، لیکن ان کی کارکردگی انتہائی مایوس کن رہی۔ سب سے زیادہ 3 وکٹ لینے والے گیندباز ریس ٹاپلی نے اپنے 5.8 اوورس میں 88 رن خرچ کیے اور مارک ووڈ جیسے گیندباز نے 7 اوورس میں 76 رن لٹا دیے۔ مارک ووڈ نے تو کوئی وکٹ بھی حاصل نہیں کیا۔ 2-2 وکٹ گس ایٹکنسن (9 اوورس میں 60 رن) اور عادل رشید (10 اوورس میں 61 رن) کو ملے۔ ڈیوڈ ولی کو بھی کوئی وکٹ حاصل نہیں ہوا جنھوں نے 9 اوورس میں 61 رن دیے۔ جو روٹ بھی آج گیندبازی کرتے ہوئے دکھائی دیے جنھوں نے 1.6 اوورس میں 48 رن دیے۔

انگلینڈ کے بلے باز جب 400 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرنے اترے تو شروع سے ہی پوری طرح بکھر گئے۔ انگلینڈ کی خراب بلے بازی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ دسویں نمبر پر بلے بازی کرنے اترے مارک ووڈ نے سب سے زیادہ ناٹ آؤٹ 43 رن (17 گیندوں پر) بنائے اور دوسرا سب سے بڑا اسکور نویں نمبر پر بلے بازی کرنے اترے گس ایٹکنسن (21 گیندوں پر 35 رن) نے بنائے۔ ان دونوں کے علاوہ اگر سب سے بڑے اسکور کی بات کریں تو ہیری بروک نے 25 گیندوں پر 17 رن بنائے۔ ریس ٹاپلی انگلی میں چوٹ کی وجہ سے بلے بازی کرنے نہیں اترے اور انگلش ٹیم 22 اوورس میں محض 170 رن ہی بنا سکی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ 70 رن کی شراکت داری تو نویں وکٹ کے لیے ہوئی۔ یعنی 8 وکٹ محض 100 رن پر ہی گر گئے تھے۔ اگر آخر میں اینگلنسن اور ووڈ نے کچھ بڑے شاٹ نہیں لگائے ہوتے تو رنوں کا فاصلہ مزید بڑا ہوتا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے کوئی بھی گیندباز ایسا نہیں رہا جسے وکٹ نہ ملا ہو۔ حتیٰ کہ بیسویں اوور میں اپنا پہلا اوور پھینکنے آئے کیشو مہاراج کو بھی ایک وکٹ حاصل ہوا۔ انھوں نے 2 اوورس میں 27 رن دے کر اینگلنسن کو بولڈ آؤٹ کیا۔ سب سے زیادہ 3 وکٹ گیرالڈ کوئیزی کو ملے جنھوں نے 4 اوورس میں 35 رن دیے۔ 2-2 وکٹ لنگی اینگیڈی (5 اوورس میں 26 رن) اور مارکو جانسن (5 اوورس میں 35 رن) کو ملے، جبکہ گگیسو رباڈا نے 6 اوورس میں 38 رن دیے جنھیں ایک وکٹ حاصل ہوا۔

سری لنکا کیخلاف الٹ پھیر نہیں کرسکی نیدرلینڈس ٹیم، 5 وکٹ سے شکست

لکھنؤ (ایجنسی) جنوبی افریقہ کو شکست دے کر عالمی کپ ٹورنامنٹ میں کھلبلی مچانے والی ٹیم نیدرلینڈس آج سری لنکا کے خلاف کوئی کمال نہیں دکھا سکی۔ حالانکہ کچھ مواقع پر ایسا ضرور لگا کہ نیدرلینڈس میچ پر اپنی گرفت مضبوط کرسکتی ہے، لیکن سری لنکا کے مڈل آرڈر بلے بازوں نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 10 گیندیں باقی رہتے ٹیم کو 5 وکٹ سے جیت دلادی۔

آج ٹاس نیدرلینڈس کے کپتان اسکاٹ ایڈوارڈس نے جیتا تھا اور پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ درست ثابت نہیں ہوا کیونکہ نہ ٹیم کو بلے بازی میں اچھی شروعات مل سکی، اور نہ ہی آخر کے اوورس میں بعد کے بلے باز کوئی کمال دکھا سکا۔ درمیان کے اوورس میں سائبرانڈ (82 گیندوں پر 70 رن) اور لوگان وان ویک (75 گیندوں پر 59 رن) کے درمیان واحد ایسی شراکت داری دیکھنے کو ملی جو نیدرلین

ماں کی عظمت پہ اگر کوئی قصیدہ لکھوں۔۔۔۔جھوم کر لب پہ مرے نام حلیمہ آجائے

بزم شمس (جدید) اور ضحیٰ جویلرس کی جانب سے مشاعرہ

لکھنؤ:21 اکتوبر (یو ایف ایس)

بزم شمس (جدید) اور ضحیٰ جویلرس کے زیر اہتمام حاجی اعجاز چاندی والے کی سرپرستی میں نعتیہ مشاعرہ کا اہتمام برمکان ابرار صارم روبرو اودھ واٹکا واقع کھدرا ہوا۔آغاز اریب صارم نے سورہ فاتحہ سے کیا،عائزہ ابرار نے نعت رسول پڑھی. فریضہ صدارت انجام دیتے ہوئے معروف شاعر رحمت لکھنوی نے کہا فلاحی اور رفاہی کام کرنے والوں کی بہرطور مدد کرنی چاہیے،اسی نظریہ سے ہم حاجی اعجاز کے ساتھ ہیں. نظامت شاعرو صحافی رضوان احمد فاروقی نے کی اور کہا جو زمین والوں پر مہربان ہوتا ہے خدا اس پر عرش اور فرش دونوں پر مہربان ہوتا ہے . مہمان خاص سماجی کارکن فرقان قریشی نے حاجی اعجاز کے جذبہ اور خلوص کی تعریف کی اور کہا ملت کو ایسے دردمند افراد کی اشد ضرورت ہے . خصوصی مقرر مولانا عبدالاخر ندوی نے حصول علم پر زور دیا اور کہا تفریق کے بغیر علم حاصل کیجئے. حافظ وصی نے

کہا حاجی اعجاز کے ارادے نیک اور عزائم بلند ہیں. صاحب خانہ ابرار صارم نے اہل محلہ تعارف اور حاجی اعجاز چاندی والے کا استقبال کیا. ڈاکٹر اسرارالحق نے کلمات تشکر کے ساتھ مشورہ دیا کہ حاجی اعجاز کے جذبے،خلوص اور لگن کی قدر کے ساتھ انھیں جانئے، سمجھئے اور پرکھئے بھی. پروگرام کی سرپرستی فرمارہے حاجی اعجاز چاندی والے نے کہا صرف کاروبار میرا مقصد نہیں ہے ملت کے دگرگوں مسائل کا حل بھی ہمارے پیش نظر ہے،لیکن آپ کے تعاون کے بغیر میں ادھورا ہوں۔منتخب کلام درج ذیل ہے:

آسمان مدحت کے روشن استعارے ہیں
چاند ہیں نبی میرا اور صحابہ تیرے ہیں
رحمت لکھنوی

ماں کی عظمت پہ اگر کوئی قصیدہ لکھوں
جھوم کر لب پہ مرے نام حلیمہ آجائے
رضوان احمد فاروقی

یہی یقیں ہمیں جنت میں لے کے جائے گا
رضائے حق ہے نبی کی ہر ایک سنت میں
جلال لکھنوی

خدا جانے کب ہو ہمارا بلاوا
تصور میں طیبہ چلے جارہے ہیں
قاری شمشیر عالم

اس کی پوری مراد کرتا ہے
تجھ سے کرتا ہے جو دعا مولا
ابرار صارم

مذکورہ شعرا کے علاوہ عرفان الحق مولانا حمید احمد، سید بلال، محمد ابراہیم، نعیم احمد، آصف احمد، محمد فیصل، وغیرہ پروگرام کا حصہ رہے۔

مدرسہ اسلامیہ رشید نورالعزیز میں تعلیمی بیداری واصلاح معاشرہ کانفرنس منعقد

لکھنؤ:21 اکتوبر (یو ایف ایس)

گزشتہ شب آصف نگر نیو فریدی پور رنگ روڈ دوبگا لکھنؤ میں ایک عظیم الشان تعلیمی بیداری واصلاح معاشرہ کانفرنس مولانا محمد سفیان نظامی صاحب ترجمان اسلامک سینٹر آف انڈیا کی صدارت ومحمد ارمان خان صاحب ممبر اسمبلی لکھنؤ پچھم کی سرپرستی میں منعقد ہوئی۔جس میں بطور مہمان اعزازی الحاج عبدالوحید فاروقی صاحب صدر صحابہ ایکشن کمیٹی اتر پردیش نے شرکت کی ۔مقرر خصوصی حضرت مولانا جہانگیر عالم قاسمی صدر انجمن فلاح دارین لکھنؤ نے خطاب میں کہا کہ آپ اپنے بچوں کو کچھ بھی بنائیں مگر سب سے پہلے اسے مومن اور دین دار بنائیں تا کہ وہ اپنے خداو رسول کو پہچان سکے۔فرمانبرداری واطاعت گزاری کرتے ہوئے ماں باپ کی عظمت وان کے حقوق وسماج کی ذمہ داریوں کو سمجھ سکے ۔اور اللہ کی کتاب قرآن مقدس کے احکام کی پیروی کر سکے۔مولانا محمد سفیان نظامی صاحب نے کہا کہ اسلام کی کم معلومات ودین کی کمی کی وجہ سے مسلم بچیاں مرتد ہورہی ہیں جس کے لئے ہر محلہ میں خواتین کا اجتماع ہونا چاہئے ہر ماہ پابندی کے ساتھ قاری سید شاہ فیصل کی نظامت میں ہوئے

پروگرام کا آغاز قرآم کریم کی تلاوت سے ہوا۔مولانا زید عبد الرحیم فاروقی صاحب جنرل سکریٹری صحابہ ایکشن کمیٹی اتر پردیش نے کہا کہ قرآن کا ابدی پیغام گھر گھر پہونچنا چاہئے کیوں کہ اللہ نے قرآن میں سب سے پہلی آیت پڑھنے کو لے کر اتاری ہے ۔ مولانا سلمان صدیقی ندوی نے کہا کہ دینی تعلیم وتربیت ہمیں آنے والے خطرات سے ہوشیار رکھتے ہیں ۔لہذا ہمارے لئے دین اتنا ہی ضروری ہے جتنا ہمارے جسم کے لئے کھانا ضروری ہے ۔مفتی احتشام اختر ندوی نے کہا کہ ہمیں اللہ ورسول کی پیروی مکمل طور پر کرنی چاہئے تبھی ہم کامیاب وکامران ہوں گے۔کنوینر جلسہ حافظ محمد ابوذر صاحب ناظم مدرسہ اسلامیہ رشید نے علمائے کرام مہمان مہمان خصوصی و شعرائے کرام کو مومنٹو دے کر اعزاز سے نوازا جس کے بعد مشاعرہ شروع ہوا۔جس میں اسد اعظمی، مزمل حیات سیتا مڑھی، وسیم رامپوری، عدنان پرتاپ گڑھی ،نجم حسن پرتاپ گڑھی ، وشاہ عبد اللہ لکھنوی نے خوبصورت کلام پیش کیا۔رشید یہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام ہوئے پروگرام میں حافظ محمد ابوذر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔مہمانان خصوصی کے طور پر شرکت کرنے والوں میں حافظ محمد شمشاد صاحب ، حافظ عبد الاسلام صاحب ، حافظ محمد اکبر صاحب ، قاری شاہد انور صدیقی صاحب ، قاری نعیم الدین ، مولانا عبد الباری صاحب ، حافظ محمد سرتاج ہاشمی ،مولانا قیصر علی ندوی ،مولانا سعد ندوی ، حافظ محمد اختر ، مولانا شاہ فیصل ندوی ، مولانا ثناؤ اللہ ندوی ،مولانا نعمت اللہ ندوی ،مولانا معاذ ندوی ،حافظ عبد الباری ، حافظ محمد ہارون اشتیاق فریدی پور ، مولانا اسعد ندوی ، حافظ طیب لکھنوی ،غیور خاں ایوبی ،کاتب امام الدین ندوی ،مولانا عبد الکریم ندوی وبڑی تعداد میں شہر وبیرون شہر کے لوگ موجود تھے۔مفتی احتشام اختر ندوی کی دعا پر کانفرنس کا اختتام ہوا۔

کانگریس میڈیکل سیل نے لگایا مفت میڈیکل کیمپ

لکھنو: 21 اکتوبر (پی این ایس) آج ریاستی کانگریس کے صدر اور سابق وزیر اجے رائے کی ہدایت پر اتر پردیش کانگریس کمیٹی میڈیکل سیل کے چیئرمین ڈاکٹر جیا رام ورما کی طرف سے اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے ہیڈکوارٹر میں ایک مفت صحت کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ میڈیکل کیمپ میں یوپی کانگریس کمیٹی میڈیکل سیل کے وائس چیئرمین ڈاکٹر پی کے تیاگی اور ڈاکٹر ریچا کوشک، ڈاکٹر اجے شکلا، چھایا ورما، ڈاکٹر عرفان، ڈاکٹر شیوانگی، شوبھی نے بلڈ پریشر چیک کرنے کے بعد دوائیں تقسیم کیں۔ ریاستی کانگریس کے ترجمان منیش ہندوی نے کہا کہ منعقدہ میڈیکل کیمپ میں ہیلتھ چیک اپ کے ساتھ ساتھ لوگوں کو ادویات بھی فراہم کی گئیں اور انہیں ڈینگو اور ملیریا جیسی فی الحال پھیلنے والی مہلک بیماریوں کے بارے میں آگاہی فراہم کرتے ہوئے احتیاط برتنے کا مشورہ بھی دیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ کیمپ کا افتتاح اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے انتظامیہ انچارج شری دنیش سنگھ نے اپنا چیک اپ کروا کر کیا۔منعقدہ میڈیکل کیمپ میں ریاستی کانگریس کے خزانچی شیو پانڈے، اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے شیڈولڈ کاسٹ ڈپارٹمنٹ کے چیرمین آلوک پرساد اور اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے چیرمین شاہنواز عالم، ریاستی ترجمان پرینکا گپتا، سچن راوت، ڈاکٹر سدھا مشرا، ضلع صدر وید پرکاش ترپاٹھی، وریندر مدن نے شرکت کی۔اس موقع پر انیس انصاری، راگھویندر دوبے (بھابی)، محمد ارشاد نے بھی اپنا ہیلتھ چیک اپ کروایا۔ اس کے علاوہ آس پاس کے 150 کے قریب عام لوگوں نے بھی اپنا مفت صحت چیک اپ کروایا۔

بھاجپا حکومت میں جنگل راج، کسان سمیت عام آدمی پریشان: آر ایل ڈی

لکھنؤ: 21 اکتوبر (پی این ایس) راشٹریہ لوک دل کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ لوک دل کے قومی جنرل سکریٹری تنظیم ترلوک تیاگی نے کہا کہ اتر پردیش میں جرائم اپنے عروج پر ہیں اور اتر پردیش میں خواتین کو ہراساں کرنے کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ اس حکومت میں امن وامان نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔موجودہ حکومت میں کسان، مزدور، نوجوان، دلت اقلیتیں، سبھی طبقے اپنے آپ کو ٹھگا ہوا محسوس کررہی ہیں اور بے روزگاری اپنے عروج پر ہے اور نوجوان احتجاج کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گنے کے کاشتکاروں کے لیے سب سے بڑا مسئلہ گنے کی قیمت اور گنے کی سہارا قیمت کی ادائیگی ہے اور حکومت کسانوں کے ساتھ دھوکہ کررہی ہے۔گنا ایکٹ کے مطابق 14 دن کے اندر گنے کی ادائیگی نہ ہونے کی صورت میں کسانوں کو گنے کی قیمت کے ساتھ سود بھی ادا کرنے کا انتظام ہے۔حکومت کے آمرانہ رویہ اور سرمایہ داروں کی محبت کے باعث ہزاروں کی تعداد میں گنے کے کاشتکاروں کے کروڑوں روپے پھنسے ہوئے ہیں۔

نیشنل ٹیلنٹ سرچ 2023 کا مقصد طلباء کی صلاحیت کو نکھارنا ہے: عامر ادریسی

لکھنؤ:21 اکتوبر (یو ایف ایس)

ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (AMP) 25 نومبر 2023 کو اسکول اور کالج کے طلباء کے لئے اپنا چوتھا سالانہ نیشنل ٹیلنٹ سرچ (NTS) مقابلہ منعقد کرے گی۔طلباء کی عمومی بیداری اور مسابقتی جذبے کو بڑھانے، انعام دینے اور بہترین اور ذہین طلبا کی شناخت کرنے کے ارادے سے، ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز یعنی اے ایم پی نے تین سال قبل ایک قومی سطح کا مقابلہ شروع کیا تھا۔ یہ مقابلہ اسکول، جونیئر/انٹرمیڈیٹ اور سینئر/ڈگری کالج کے طلباء کے لئے منعقد ہوتا ہے۔پچھلے 3 سالوں میں، ہندوستان بھر کے 600 سے زائد اضلاع سے 1.5 لاکھ سے زیادہ طلباء اس مقابلے میں حصہ لے چکے ہیں۔ امسال اس مقابلے میں ہندوستان بھر کے 600 سے زائد اضلاع سے 8,000 اسکولوں اور 2,000 کالجوں کے 1 لاکھ طلباء کی شرکت متوقع ہے۔اس سال پہلی بار، یہ مقابلہ آف لائن یعنی فزیکل موڈ میں ملک بھر میں 300 مراکز پر منعقد کیا جائے گا۔ جو طلبہ فزیکل امتحان نہیں دے سکتے ہیں انکے لیء اے ایم پی ورلڈ موبائل ایپ (AMP WORLD) پر آن لائن امتحان دینے کی سہولت بھی دستیاب ہوگی۔ یہ ملک میں ملت کا سب سے بڑا تعلیمی مقابلہ ہے اور تمام اسکول، کالج، یونیورسٹی، مدارس، ڈپلومہ، آئی ٹی آئی اور این آئی او ایس کے طلباء شرکت کرنے کے اہل ہیں۔اے ایم پی کے 20 ٹریننگ پارٹنرز کے ذریعے سرفہرست 500 طلباء※ کو IIT-JEE/NEET کوچنگ اسکالرشپس دی جائیں گی جن کی مالیت 10 کروڑ روپے سے زائد ہے۔ نیز طلباء※ کی NTS 2023 میں شرکت کی ترغیب دینے کے لیے، 5 لاکھ سے زائد کے نقد انعامات بھی دے رہا ہے۔اس کے علاوہ اے ایم پی کے کراؤڈ فنڈنگ پلیٹ فارم، IndiaZakat.com کے ذریعے مستحق طلباء※ کو 20 لاکھ مالیت کے تعلیمی وظائف بھی دیئے جائیں گے۔اس مقابلے میں شامل ہونے والے تمام طلبہ کو سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔اس مقابلے کا خصوصی طور پر ڈیزائن کیا گیا پوسٹر الہدیٰ ماڈل اسکول لکھنؤ میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں لانچ کیا گیا۔ تقریب کا آغاز قاری محمد عمران ندوی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔عامر ادریسی، قومی صدر اے ایم پی ممبئی نے اس موقع پر موجود تمام

معززین اور اے ایم پی اراکین اور رضاکاروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "اے ایم پی کا بنیادی مقصد ہندوستانی مسلم کمیونٹی کو تعلیمی یافتہ اور سماجی طور پر ترقی یافتہ بنانا ہے۔اے ایم پی کا نیشنل ٹیلنٹ سرچ اس سمت میں ایک اہم قدم ہے جس کے ذریعے ہم نے 300 سے زیادہ اگزام سینٹر، 20 اعلیٰ درجے کے کوچنگ اداروں کے ساتھ اشتراک کیا ہے۔اور 600 اضلاع سے 1 لاکھ سے زائد طلباء کی شرکت کو یقینی بنائیں گے۔یہ کمیونٹی میں اس قسم کا واحد سب سے بڑا اسکالرشپ مقابلہ ہے، اور ہمیں اس کو کامیاب بنانے کیلئے تمام تعلیمی اداروں کی مدد کی ضرورت ہے۔ آزاد کالج آف انجینئرنگ لکھنؤ کے ڈائریکٹر انجینئر جمال احمد نے کہا کہ، "اعلیٰ تعلیم کے مقصد کو عوام تک پہنچانے میں اے ایم پی بالخصوص عامر ادریسی کی کوششوں کی ستائش کرتا ہوں۔مختصر وقت میں، اے ایم پی نے ہندوستان کی سماجی تنظیموں میں سے سب سے نمایاں تنظیم کا مقام حاصل کرلیا ہے۔ ملک بھر میں اے ایم پی کی جانب سے تعلیمی واقتصادی میدان میں کمزور طبقات کی بہبودی کے لئے بہت کام کئے جارہے ہیں اور نیشنل ٹیلنٹ سرچ بھی تمام پروگرام کی طرح ایک انتہائی قابل تعریف پروگرام ہے۔ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں میں بطور ڈائریکٹر فائزرہے پروفیسر اے جے انصاری نے کہا کہ، "عامر ادریسی اور ان کی ٹیم نے سولہ سال کی قلیل مدت میں جو کچھ حاصل کرلیا ہے اس سے میں واقعی حیران ہوں۔اے ایم پی کا نیشنل ٹیلنٹ سرچ پروگرام انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور اس سے اقتصادی طور پر کمزور طلباء و طالبات کو یقینی طور پر فائدہ ہوگا۔ اے ایم پی میں بلاتفریق مذہب و ملت ملک کے تمام باشندوں کی خدمت کرنے کا جو جذبہ اور خلوص دیکھتا ہوں، پوری زندگی میں، میں نے اس قسم کا جذبہ اور استقامت کم ہی دیکھی ہے۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے اے ایم پی زونل ہیڈ (وسطی انڈیا) انجینئر سید شعیب نے اے ایم پی کے اغراض ومقاصد سے حاضرین کو روشناس کرایا۔اے ایم پی اتر پردیش کی سربراہ شاہین انصاری نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چندسال قبل این ٹی ایس کی شروعات اتر پردیش سے ہی ہوءتھی جسے اگلے سال قومی سطح پر منعقد کیا جانے لگا۔شاہین انصاری نے مقابلے کی مزید تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ یہ امتحان 3 زمروں کے طلبہ کے لیے منعقد کیا جائے گا۔

درگاہ شاہ مینا میں جشن غوث الوریٰ کا تیسرا جلسہ منعقد

لکھنؤ:21 اکتوبر (یو ایف ایس) غوث اعظمؒ کی شخصیت ہمہ جہتی اوصاف کی حامل ہے۔اشتیاق احمد قادری درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ رحمۃ اللہ علیہ میں مینائی اجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام جشن غوث الوریٰ کے تیسرے پروگرام کا انعقاد پیرزادہ شیخ راشد علی مینائی سجادہ نشین ومتولی کی صدارت اور قاری محمد اسلام قادری کی نظامت میں ہوا۔پروگرام کا آغاز حافظ محمد جمیل نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔قاری نعیم الدین، محمد وسیم، قاری معین الدین، محمد سلیم، محمد حنیف، شایان رضا، ضمیر اللہ، دارالعلوم شاہ مینا کے طلبا نے نعت ومنقبت کا نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مولانا اشتیاق احمد قادری استاد دارالعلوم فیض الرسول براؤن شریف، سدھارتھ نگر نے کہا کہ جملہ اولیاء اکرام بشمول حضور غوث اعظم کا تذکرہ کرتے ہوئے عموماً ہمارے زیر نظر ان کی کرامات ہوتی ہیں اور ہم ان کرامات سے ہی کسی ولی کے مقام ومرتبہ کا اندازہ لگانے کی کوشش کرتے ہیں اس ضمن میں صحیح اور درست اسلوب یہ ہے کہ ہم صرف اولیاء کاملین کی کرامات تک ہی اپنی نظر محدود نہ رکھیں بلکہ اُن کی حیات کے دیگر پہلوؤں کا بھی مطالعہ کریں کہ اُن کا علمی، فکری، معاشرتی، سیاسی اور عوام الناس کی خیر وبھلائی کے ضمن میں کیا کردار ہے حضور غوث اعظم کی شخصیت مبارکہ ہمہ جہتی اوصاف کی حامل ہے۔ان جہات میں سے کرامات صرف ایک جہت ہے آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم حضور غوث پاک کی تعلیمات کی طرف بھی متوجہ ہوں ہمیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ جن کے ہم نام لیوا ہیں اور پوری دنیا جنہیں غوث اعظم دستگیر اور پیرانِ پیر کے نام سے یاد کرتی ہے ان کی تعلیمات کیا ہے ہماری زندگی میں ان تعلیمات پر کتنا عمل ہے۔غوث پاک سے سچی محبت کا تقاضا ہے کہ ہماری زندگی اللہ ورسول کی رضا میں گزرے۔اس موقع پر زاہد علی مینائی، مظہر علی، احسان علی، شہنشاہ عالم، ثروت علی، امان علی، سعد علی وغیرہ بطور خاص موجود تھے۔صلوۃ وسلام کے بعد مولانا اشتیاق کی دعا پر جشن کا اختتام ہوا۔

سیر کیلئے نکلے دو بزرگوں کو بائک نے ماری ٹکر، ٹراما سینٹر میں دونوں کی موت

لکھنؤ:21 اکتوبر (پی این ایس) گنگا گنج نگرام روڈ پر پکرا رسول پور گاؤں کے پاس سڑک کے کنارے کھڑے دو بزرگ دوستوں کو تیز رفتار بائک نے ٹکر ماردی۔حادثے میں دونوں شدید زخمی ہوگئے۔اطلاع ملتے ہی گھر والے پہنچے اور دونوں زخمی بزرگوں کو ایمبولینس میں ٹراما سینٹر لے گئے۔جہاں ہفتہ کو علاج کے دوران دونوں کی موت ہوگئی۔موٹر سائیکل ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔پولیس ملزم ڈرائیور کی تلاش میں مصروف ہے۔انسپکٹر انچارج گوسائی گنج دنیش چندر شرما کے مطابق سڑک حادثے میں جان گنوانے والے شنکر کے بیٹے سیارام نے پولیس کو بتایا کہ گوسائی گنج کے آدم پور نوبستہ کے جمراپکا رسول پور گاؤں کے رہنے والے شنکر راوت (75) کی تقریباً 8 بجے موت ہوگئی۔جمعہ کی شام اپنے پڑوسی اور دوست میوالال راوت کے (70) کے ساتھ سیر کے لیے نکلے تھے۔یہ دونوں گاؤں کے باہر گنگا گنج۔نگرام روڈ پر واقع ڈیری کے پاس سڑک کے کنارے کھڑے ایک دوسرے سے باتیں کررہے تھے کہ نگرام کی طرف سے آنے والے ایک تیز رفتار بائک سوار نے انہیں ٹکر ماردی۔اطلاع ملتے ہی اہل خانہ موقع پر پہنچے اور دونوں کو ٹراما سینٹر لایا گیا جہاں علاج کے دوران دونوں کی موت ہوگئی۔

بی جے پی لیڈر سمیت تین گھروں میں لاکھوں کی چوری

لکھنو: 21 اکتوبر (پی این ایس) موہن لال گنج کے گوپال کھیڑا گاؤں میں چوروں کے گروہ نے بی جے پی لیڈر سمیت تین گھروں میں گھس کر لاکھوں روپے کی نقدی اور لاکھوں روپے کے زیورات چوری کر لیے۔چوروں نے دو دیگر گھروں سے بھی چوری کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔لوگوں کے بیدار ہونے پر چور فرار ہوگئے۔چوری کے انداز کو دیکھ کر لوگ اس واقعہ میں کچھا بنیاں گینگ کے ملوث ہونے کا اندازہ لگا رہے ہیں۔گوپال کھیڑا گاؤں میں بی جے پی لیڈر سدھا نشو سنگھ، ریٹائرڈ ٹیچر آر پی سنگھ اور شیلیندر سنگھ کے گھر کی چھت سے چور داخل ہوئے، سوئے ہوئے لوگوں کے کمروں کے دروازے باہر سے بند کرنے کے بعد کمروں اور الماریوں کے تالے توڑ کر سولہ لاکھ روپے چوری کر گئے۔

سب سے بدعنوان اور بے ایمان حکومت بی جے پی کی حکومت ہے: شیو پال

لکھنو: 21 اکتوبر (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر شیو پال یادو نے ہردوئی میں بی جے پی پر سخت نشانہ لگایا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کی سب سے بدعنوان اور بے ایمان حکومت بی جے پی کی حکومت ہے۔اب اس کو بدلنا پڑے گا۔شیو پال نے کہا کہ بی جے پی کے لوگ بہت ڈرپوک ہیں۔ایک بار تم سرکار بنالو، پھر انہوں نے جو بھی جھوٹے مقدمے کرائے ہیں وہ سب دکھائی نہیں دیں گے۔سابق وزیر نے کہا کہ پہلے جب سماجوادی لوگ کھڑے ہوتے تھے تو افسروں کی ہمت نہیں ہوتی تھی۔ہم نے ماضی میں بھی بے ایمان حکومتیں دیکھی ہیں اور یہ بھی دیکھا ہے کہ ہم نے ان کی جگہ کیسے لی۔

شیو پال یادو ہردوئی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ پہلے جب سماج وادی پارٹی کے لوگ کھڑے ہوتے تھے تو افسروں میں ہمت نہیں ہوتی تھی۔وہ کہتے تھے کہ سماجوادیوں سے ٹکراؤ مت۔اگر ہم سوشلسٹوں سے ٹکرائیں گے تو اتر پردیش کی جیلیں بھر جائیں گی۔سوشلسٹ جیلیں بھرتے تھے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے بے ایمان حکومتیں بھی دیکھی ہیں اور ان کو کیسے بدلا۔شیو پال نے کہا کہ اس وقت سماجوادی نعرے دئے تھے، تخت بدل دو، تاج بدلو، بے ایمانوں کا راج بدل دو۔اب اسے بدلنا ہوگا۔آج تک کی سب سے بے ایمان حکومت،

سب سے کرپٹ حکومت یہ بی جے پی ہے۔یہ بدلنا پڑے گا۔ اب سوشلسٹوں کو بیٹھنے کی ضرورت نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ جب بھی ایس پی کی حکومت تھی 75 اضلاع میں کام ہوا۔سڑکوں سے پلوں تک بنے۔میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یوپی میں پچھلے سات سالوں میں کوئی ترقیاتی کام ہوا ہے، جہاں سڑکوں کے گڑھے بھی نہیں بھرے گئے؟ ہر سال یہ نعرہ لگاتے ہیں کہ گڑھے تین ماہ میں بھر جائیں گے لیکن سات سال لگنے والے ہیں۔ان سات سالوں میں گڑھے نہیں بھرے جاسکے۔

یوگی حکومت پر سوال اٹھاتے ہوئے شیو پال نے کہا کہ اس حکومت نے ندیوں پر کتنے پل بنائے ہیں۔ایس پی حکومت کے دوران کتنے پل بنے۔کیا کوئی ایسی ندی بچی تھا جس پر پل نہ بنائے گئے ہوں؟ سڑکوں پر کام ہوا۔ہر سطح پر کام کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے بہت سے نعرے دیئے ہیں۔ یہاں تک کہ نعرہ بھی دیا کہ 9 سال بے مثال تھے۔ ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا آپ نے پچھلے 9 سالوں میں غریبوں اور نوجوانوں کے لیے ایک بھی کام کیا ہے، تو براہ کرم ہمیں بتائیں۔اس بے ایمان حکومت نے ایک کام بھی نہیں کیا۔

شیو پال نے ایس پی کارکنوں سے مزید کہا کہ بی جے پی کے لوگ بہت بزدل ہیں۔آپ ایک بار حکومت بنالو۔ایک بار جب حکومت بن جائے گی تو آپ بی جے پی کے وہ لوگ نہیں دیکھیں گے جنہوں نے اتنے جھوٹے مقدمات میں لوگوں کو جیل بھیج دیا ہے۔

جسمانی تعلقات بنانے سے انکار کرنے پر منگیتر نے مارا پیٹا، مقدمہ درج

لکھنؤ: 21 اکتوبر (پی این ایس) راجدھانی کے گڈمبا تھانہ علاقے میں رہنے والی ایک لڑکی پر اس کے منگیتر نے جسمانی تعلقات کے لیے دباؤ ڈالا۔ جب اس نے انکار کیا تو اس کے منگیتر نے اسے مارا پیٹا۔ الزام ہے کہ بریکھا کے بعد سسرال والوں نے تلک میں گاڑی اور چھ لاکھ روپے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔لڑکی کے بھائی نے گڈمبا تھانے میں مقدمہ درج کرایا ہے۔گڈمبا علاقہ میں رہنے والی ایک لڑکی کی شادی حسین گنج کے رہنے والے دیپک شکلا سے طے ہوئی تھی۔بریکھا 22 اپریل کو منعقد ہوا تھا۔اس کے بعد ایک دن منگیتر نے لڑکی کو بلایا اور اسے باہر سیر کرنے کو کہا لیکن اس نے انکار کردیا۔اسی دوران دیپک کے والد وی کے شکلا نے لڑکی کے بھائی کو فون کیا اور تلک میں کار اور چھ لاکھ روپے کا مطالبہ کرنے لگا۔خاندان اچانک اتنی بڑی مانگ کو پورا کرنے سے گھبرا گیا۔اس پر رشتہ توڑنے کی دھمکیاں دی گئیں۔متاثرہ کے مطابق دیپک نے پھر اسے فون کیا اور ملنے کو کہا۔رشتہ بچانے کی نیت سے وہ اپنے منگیتر سے ملنے چلی گئی۔اس دوران دیپک نے اس پر جسمانی تعلقات کے لیے دباؤ ڈالا۔ جب اس نے انکار کیا تو دیپک نے فون کرکے دو اپنے جاننے والوں کو بلایا اور مل کر لڑکی کی پٹائی کی۔اس بات کا علم ہونے کے بعد جب لڑکی کے بھائی نے دیپک اور اس کے والد کو فون کیا تو وہ اسے دھمکیاں دینے لگے۔اب لڑکی کے بھائی نے دیپک، اس کے والد وی کے شکلا، بہن پرینکا اور دو نامعلوم لوگوں کے خلاف گڈمبا پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کرایا ہے۔

شارب ردولوی اور عارف رضا رضوی کے انتقال پر تعزیتی جلسہ

لکھنؤ:21 اکتوبر (یو ایف ایس)

لکھنؤ بزم زینتِ مرثیہ کا ایک تعزیتی جلسہ صدر ادارہ ڈاکٹر سید علی امام زیدی (جانشین انیسؔ وشدیدؔ) گوہرؔ لکھنوی کی صدارت میں خورشید رضا فتحپوری کے مکان ''حسنات'' سلطان بہادر روڈ کاظمین منعقد ہوا۔جس میں اُردو دنیا کی نامور شخصیت شاعر وادیب نقاد پروفیسر شارب ردولوی اور گہوارۂ ادب لکھنؤ کی مایۂ ناز شخصیت شاعر اہلبیت عارف رضا رضوی کے انتقال پُرملال پر شدید رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اِن کے انتقال کو اردو ادب اور قوم وملت کا ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیا گیا۔ اس موقع پر خورشید رضا فتحپوری نے کہا کہ پروفیسر شارب ردولوی نے ساری زندگی درس وتدریس میں گزارنے کے ساتھ اردو ادب کی تخلیقی خدمات بھی انجام دیں کئی کتابیں تحریر کیں جدید تنقید اور رثائی ادب خصوصاً مرثیہ پر اعلیٰ گراں قدر تحقیقی وتخلیقی کام کیا۔انکی علمی قدر وقیمت کا اندازہ لگانا اہل علم ودانش کے لئے بھی آسان نہیں ہے۔تفہیم اشعار غالب پر اُنکا ایک ہی مضمون پڑھکر میں تو حیرت زدہ رہ گیا تھا اور سمجھ گیا کہ وہ علم کا سمندر تھے۔ساتھ ہی انتہائی سادہ مزاج شریف النفس خلیق وملنسار شیریں گفتار تھے۔اپنی گوناگوں صفات کی بنا پر ادبی وسماجی حلقوں میں ہردلعزیز ومحترم تھے۔اپنی ضعیفی وعلالت کے باوجود یونیورسٹیوں درسگاہوں اور ادبی وسماجی ادارہ کے ادبی پروگراموں میں زینتِ مسند رہا کرتے تھے۔ڈاکٹر علی امام زیدی 'گوہرؔ' نے بھی شارب ردولوی کے صفات حسنہ کا ذکر کیا۔جلسے میں شاعر اہلبیت عارف رضا رضوی کو گہوارۂ ادب لکھنؤ کی نمائندہ اور مایۂ ناز شخصیت بتاتے ہوئے اُن کی شاعرانہ عظمت وبزرگی کا بھی ذکر کیا گیا۔عہد حاضر میں وہ لکھنؤ کے مستند شعراء اہلبیت میں سرفہرست تھے انکا کلام شہر کی مشہور ومعروف ماتمی انجمن شہید فرات پڑھتی تھی۔وہ خاندانی رئیس ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی نفیس مزاج تھے۔خاموشی سے لوگوں کی مدد بھی فرماتے تھے۔مذہبی امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔۲۸رصفر کو کربلا پتن صاحبہ میں یوم شہادت رسول خدا اور امام حسنؑ کے موقع پر انجمن شہید فرات کی جانب سے ہونے والے پروگرام (عشرے) میں انکا خاص تعاون ہوتا تھا۔ غرضکہ ان دونوں شخصیات کے انتقال سے علم وادب اور قوم وملت کا ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔خدا انھیں جوار رحمت میں جگہ عنایت فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔جلسے میں سید منظور حسن نقوی۔عرفان زنگی پوری شان عابدی افسرد بیری۔سید ہادی حسن رضوی۔عسکری زیدی۔انجم اشفاق مرزا مظہر